روزنامہ
وطن
WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

منگلوار
24 دسمبر 2024
TUESDAY
24-DECEMBER-2024

بابر اعظم نے صائم کو چیتا قرار دیا
صفحہ 08

کوہلی بابر کا موازنہ: مجھے ہنسی آتی ہے
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 292 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 292 ■ جلد: 14 ■

سرینگر سمیت وادی بھر میں یخ بستہ ہوائیں، گہری دھند اور کہرے کا جماؤ

وادی میں معمولات زندگی اثر انداز

24 دسمبر سے 26 دسمبر تک پھر سخت ترین شبانہ سردی فی الحال کسی بڑی موسمی تبدیلی کا امکان نہیں

سری نگر: ۲۳، دسمبر //

40 روزہ شہنشاہ زمستان چلہ کلان کی آمد کے بعد سری نگر سمیت وادی بھر میں یخ بستہ ہواؤں، گہری دھند اور کہرے کا جماؤ پایا جاتا ہے جسکی وجہ سے پورے کشمیر میں معمولات زندگی اثر انداز ہو گئے ہیں۔ اتوار اور پیر کی درمیانی رات شبانہ درجہ حرارت میں قدرے بہتری کے باوجود سری نگر میں مشہور جھیل ڈل اور وادی کے دیگر علاقوں میں واقع دیگر آبی ذخائر کے کچھ حصے منجمد ہو گئے ہیں جبکہ پانی کی سپلائی لائنوں میں کہرہ جم جانے کی وجہ سے وادی کے متعدد علاقوں میں پینے کے پانی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔ اس دوران بجلی کی آنکھ مچولی اور اضافی کٹوتی نے بھی اہلیان وادی کیلئے سردی کی لہر کا مقابلہ کرنا مشکل تر بنا دیا ہے۔ ادھر موسمیاتی مرکز سری نگر نے 24 سے 26 دسمبر تک پھر شبانہ درجہ حرارت میں تنزلی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 27، 28 دسمبر، 31 دسمبر اور یکم تا 3 جنوری 2025 جموں و کشمیر کے الگ تھلگ بالائی مقامات پر ہلکی برف باری متوقع ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات درجہ حرارت میں ریکارڈ کی درج ہونے کے بعد مسلسل دوسری رات بھی کشمیر وادی، خطہ پیر پنچال اور چناب وادی کے بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت قدرے بہتر رہا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق دوران شب سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت منفی 3.6 ڈگری سینٹی گریڈ درج ہوا۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق کشمیر کے تینوں خطوں میں اتوار اور پیر کی درمیانی۔۔۔۔101

ملک بھر کے 71000 نوجوانوں میں تقرری کے خطوط تقسیم

نوجوان 13 ہندوستانی زبانوں میں بھرتی کے امتحانات دے سکتے ہیں: وزیر اعظم

سری نگر: ۲۳، دسمبر //

وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے 71000 سے زیادہ نئی تقرری کے خطوط مختلف سرکاری محکموں میں تعینات افراد میں تقسیم کئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے نئے بھرتی ہونے والوں کو نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مودی نے کہا کہ ان کی حکومت نے پچھلے ایک یا ڈیڑھ سال میں نوجوانوں کو تقریباً 10 لاکھ مستقل سرکاری نوکریاں فراہم کی ہیں جو کہ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ریکارڈ ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پیر کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے 71000 سے زیادہ نئی تقرری کے خطوط مختلف سرکاری محکموں میں تعینات افراد میں تقسیم کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ میں نے کویت میں ہندوستان کے نوجوانوں کیساتھ کئی پیشہ ورانہ بات چیت کی ہے۔ یہاں آنے کے بعد میرا۔۔۔۔102

اونتی پورہ میں منشیات فروش گرفتار: پولیس

سرینگر/23 دسمبر//

منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے اونتی پورہ پولیس نے اونتی پورہ میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ سی این آئی کے مطابق پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی ایک پولیس پارٹی نے ایس ایچ او تھانہ اونتی پورہ انسپکٹر خالد فیاض کی سربراہی میں اونتی پورہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران،۔۔۔۔103

جموں و کشمیر میں پیشہ وارانہ کورسز اور سرکاری ملازمتوں کیلئے لاگو ریزرویشن پالیسی کا تنازعہ

سرینگر میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر منفرد احتجاج، آغا روح اللہ، پرہ، شیخ خورشید، التجا مفتی نے کی شرکت

سرینگر/23 دسمبر//

ریزرویشن پالیسی میں معقولیت لانے کے مطالبہ کو لیکر نیشنل کانفرنس کے ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سرکاری رہائشگاہ کے باہر احتجاجی دھرنا دیا جس کے بعد احتجاج میں ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ اور ممبر اسمبلی لنگیٹ شیخ خورشید کے علاوہ پی ڈی پی لیڈر التجا مفتی اور دیگر لیڈران اور طلباء نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر آغا روح اللہ نے کہا کہ ریزرویشن پالیسی میں کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے، اور پالیسی کو سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق یا آبادی کا تناسب کے مطابق یقینی بنایا جائے۔ سی این آئی کے مطابق نیشنل کانفرنس کے رہنما اور ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے ریزرویشن پالیسی۔۔۔۔104

آغا روح اللہ کی زیر قیادت احتجاج پر وزیر اعلیٰ کا ردِ عمل

پارٹی رہنماؤں اور حامیوں سے اعتماد اور صبر کی توقع، کہا انتظار کرنا جھوٹ بولنے سے بہتر

سری نگر: ۲۳، دسمبر //

جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے دی گئی یقین دہانی کے باوجود تحفظات کے خلاف ان کی پارٹی کے لوک سبھا ممبر آغا سید روح اللہ مہدی کے احتجاج سے ناراض ہو کر، موخر الذکر نے روڈیارڈ کپلنگ 'کا ایک قول نقل کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی پارٹی کے رہنماؤں اور حامیوں کی طرف سے اعتماد اور صبر کی توقع رکھتے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبر پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی کے سری نگر شہر میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر ریزرویشن مخالف مظاہرے کی قیادت کرنے کے بعد، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایکس پر کہا "اگر آپ اپنا سر رکھ سکتے ہیں جب آپ کے بارے میں سب کچھ کھو رہے ہیں اور آپ پر الزام لگا رہے ہیں۔ اگر آپ اپنے آپ پر بھروسہ کر سکتے ہیں جب تمام لوگ آپ پر شک کرتے ہیں، لیکن ان کے شکوک کو بھی چھوڑ۔۔۔۔105

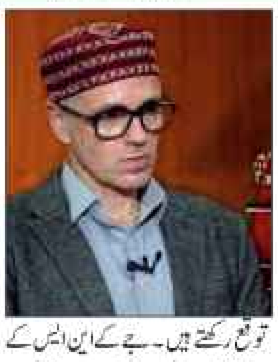

وادی میں شدید ٹھنڈ کے بیچ محکمہ موسمیات نے سیاحوں کے لئے ایڈوائزری جاری کی

سرینگر/23 دسمبر//

وادی کشمیر میں شدید ٹھنڈ کے بیچ محکمہ موسمیات نے سیاحوں کیلئے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے انہیں مشورہ دیا ہے کہ وہ بالائی علاقوں کی جانب جانے والی سڑکیں جم جانے کے پیش نظر ٹریفک پولیس کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں۔ سی این آئی کے مطابق محکمہ موسمیات نے سیاحوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کشمیر میں اہم سیاحتی مقامات جو بلندی پر واقع ہے کی جانب جانے والی سڑکیں منفی درجہ حرارت سے جم جانے کے پیش نظر ٹریفک پولیس کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں۔ خیال رہے کہ وادی میں شدید سردی کی لہر برقرار رہی کیونکہ پورے خطے میں کم از کم درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کئی ڈگری نیچے رہا۔ ایڈوائزری میں لکھا گیا "اہم اونچی جگہوں کی سڑکوں پر منجمد درجہ حرارت اور برف کے پیش نظر سیاحوں اور مسافروں۔۔۔۔106

احتجاج کے بیچ طلباء کا وفد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقی

معاملے حل کرنے کیلئے 6 ماہ کا وقت درکار، سب کو انصاف ملے گا: عمر

سرینگر/23 دسمبر//

ریزرویشن پالیسی میں معقولیت لانے کے مطالبہ کو لیکر وزیر اعلیٰ کی سرکاری رہائش گاہ کے باہر احتجاج کے درمیان طلباء کا ایک وفد نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور مطالبات پیش کئے جس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے انہیں یقین دلایا کہ معاملے کو حل کرنے کیلئے 6 ماہ کا وقت درکار ہے جبکہ طلباء کے وفد نے زور دیا کہ اس معاملے کو 3 ماہ میں حل کیا جائے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سرکاری رہائشگاہ کے باہر ریزرویشن پالیسی پر احتجاج کے دوران نیشنل کانفرنس کے ممبر پارلیمنٹ اغا روح اللہ کو وزیر اعلیٰ ہاؤس۔۔۔۔107

جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ مقررہ وقت پر دیا جائیگا

وزیر اعظم اور وزیر داخلہ نے عوام سے اس کا وعدہ کیا ہے

سرینگر/23 دسمبر//

جموں کشمیر کا ریاستی درجہ مقررہ وقت پر بحال کیا جائے گا کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے جموں کشمیر یونٹ کے صدر ست شرما نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ نے اس کا وعدہ کیا ہے وہ پورا کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے بی جے پی کے جموں کشمیر صدر ست شرما نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ نے بار بار اپنے بیانوں میں کہا کہ جب مقررہ وقت آئے گا تو جموں کشمیر کو ریاستی درجہ مل جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اور کانگریس نے ملا کر جموں کشمیر میں سرکار بنائی تھی تاہم۔۔۔۔108

بجلی کی پیداوار میں 65% کی کمی تشویشناک

سرینگر/23 دسمبر//

بجلی کے بحران نے وادی کشمیر میں تمام حدوں کا پورا کرتے ہوئے سنگین رخ اختیار کیا ہے 65% بجلی کی پیداواری صلاحیت ختم ہوئی ہے۔ 3500 میگاواٹ جموں و کشمیر کے بجلی پروجیکٹوں کو برقی رو فراہم کرنے کی صلاحیت ہے صرف گیارہ سو چالیس میگاواٹ ہے۔ جموں و کشمیر کو تین ہزار میگاواٹ۔۔۔۔109

شدید ٹھنڈ کے بیچ محکمہ موسمیات کی سیاحوں کیلئے ایڈوائزری

بالائی علاقوں کی جانب جانیوالی سڑکیں جم جانے کے پیش نظر ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کرنے کی ہدایت

سرینگر/23 دسمبر//

وادی کشمیر میں شدید ٹھنڈ کے بیچ محکمہ موسمیات نے سیاحوں کیلئے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے انہیں مشورہ دیا ہے کہ وہ بالائی علاقوں کی جانب جانے والی سڑکیں جم جانے کے پیش نظر ٹریفک پولیس کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں۔ سی این آئی کے مطابق محکمہ موسمیات نے سیاحوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کشمیر میں اہم سیاحتی مقامات جو بلندی۔۔۔۔110

پرائیوٹ کلنک اور دیگر مراکز پر پریکٹس کرنیوالے غیر رجسٹرڈ ڈاکٹروں میں اضافہ باعث تشویش

سرینگر/23 دسمبر//

جموں و کشمیر میڈیکل کونسل نے پورے خطے میں پرائیویٹ کلینک اور دیگر مراکز پر پریکٹس کرنے والے غیر رجسٹرڈ ڈاکٹروں کے بارے میں تشویش کرتے ہوئے خبردار کیا کہ جو بھی اس طرح کی کارروائیوں میں ملوث پایا جائے گا ان کیخلاف کارروائی ہوگی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میڈیکل کونسل نے کلینکس کو خبردار کیا کہ صرف رجسٹرڈ ڈاکٹر ہی وہاں پریکٹس کر سکتے ہیں۔ اس ضمن میں ایک نوٹیفکیشن میں جموں کشمیر میڈیکل کونسل نے ایسے ڈاکٹروں کو ملازمت دینے والے کلینک کی مثالوں پر روشنی ڈالی جنہوں نے کونسل کے ساتھ لازمی رجسٹریشن حاصل نہیں کی ہے۔ نوٹس میں خبردار۔۔۔۔111

روایتی تندور روٹی مہنگی، لوگوں کیلئے اب روایتی ناشتہ بھی مشکل

کشمیری نانوائیوں نے کی ایک نئی لسٹ متعارف، پانچ روپے کی روٹی اب 10 روپے میں

سری نگر: ۲۳، دسمبر //

معاشی و مالی بدحالی اور اس پر مہنگائی کی مار کے چلتے اب اہلیان کشمیر کیلئے روایتی ناشتہ کرنا بھی مشکل بن گیا ہے، کیونکہ مقامی نانبائیوں نے 5 روپے والی روٹی کے بجائے اب صرف 10 روپے کی روٹی فروخت کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق مقامی طور پر 'کاندرز' کے نام سے مشہور کشمیری نانبائیوں نے سال 25-2024 کیلئے روٹیوں کی ایک نئی ریٹ لسٹ متعارف کرائی ہے، جس سے ان کی بنیادی روٹی مصنوعات کی قیمتوں میں دوگنا اضافہ ہوا ہے۔ تازہ ترین۔۔۔۔112

خواتین وکلاء کی جانب سے چہرہ ڈھانپنا بار کونسل آف انڈیا کے ڈریس کوڈ کی خلاف ورزی کرتا ہے

سرینگر/23 دسمبر//

خواتین وکلاء کی جانب سے چہرہ ڈھانپنا بار کونسل آف انڈیا کے ڈریس کوڈ کی خلاف ورزی کرتا ہے کا اعلان کرتے ہوئے جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے واضح کیا ہے کہ بار کونسل آف انڈیا کے قوانین جو خواتین وکلاء کے ڈریس کوڈ کو کنٹرول کرتے ہیں۔ انہیں اپنے نقاب کے ساتھ عدالت میں پیش ہونے کی اجازت نہیں دیتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے واضح کیا ہے کہ خواتین وکلاء کی جانب سے چہرے پر اپنے نقاب کے ساتھ عدالت میں پیش ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین وکلاء کی جانب سے چہرہ ڈھانپنا بار کونسل آف انڈیا کے ڈریس کوڈ کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ ہائی کورٹ کا یہ مشاہدہ 27 نومبر۔۔۔۔113

شیشے کی مانند جھیل کی سطح دیکھ کر سیاحوں میں خوشی کی لہر

جھیل ڈل کی جمی ہوئی سطح، شکارا والوں، ہاؤس بوٹ مالکان کیلئے باعث پریشانی

سرینگر/23 دسمبر//

وادی میں سخت ترین سردی کی وجہ سے جھیل ڈل جم جانے کی وجہ سے شکارہ والوں، کشتی باشوں اور ہاؤس بوٹ والوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ جمی ہوئی ڈل کی سطح سیاحوں کیلئے کسی عجوبے سے کم نہیں ہے جو اس کو دیکھ کر کافی مسرت محسوس کر رہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر میں ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی کی وجہ سے ڈل جھیل میں برف کی تہہ بن گئی ہے۔ اس سے۔۔۔۔114

جگر کو "ڈی ٹوکس" کریں

نظام ہاضمہ کا مرکزی کردار 'جگر' ہمارے بدن کا ایک اہم ترین عضو ہے لیکن ہم اسے خاص اہمیت نہ دیتے ہوئے نظر انداز کر دیتے ہیں، جس کا ہمیں بعد میں خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ چونکہ جگر ہر وقت جسم کی صفائی ستھرائی پر مامور رہتا ہے، اس لئے اسے بھی صاف ستھرا اور صحت مند رکھنا ضروری ہے۔ اس کیلئے آپ کو کوئی مشکل کام نہیں کرنا پڑے گا، بس جگر کو صحت مند رکھنے والی غذائیں کھانا ہوں گی، پھر کبھی بھی آپ اپنے 'جگر' کو مشکل میں نہیں پائیں گے۔

چقندر

قدرت کا یہ تحفہ غذائیت اور ڈی ٹوکس اجزاء سے مالا مال ہے۔ وٹامن سی کی وجہ سے بہترین اینٹی آکسیڈنٹ کا حامل چقندر خون کو صاف اور خالص بناتا ہے۔ اس میں موجود آئرن، فائبر، فولیٹ، بیٹیلائن اور بیٹا سیلین جگر کے لئے بہت فائدہ مند ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ چقندر میں ایک فائبر پیکٹن بھی ہوتا ہے، جو جسم کی صفائی میں مدد کرتا ہے۔ یہ بائل ڈکٹ کی حفاظت میں مدد کرتا ہے، جس سے ہاضمہ کا عمل آسان ہوتا ہے۔

بیریز

بیریز کی ہر شکل جیسے کہ اسٹرابیری، بلیو بیری اور رس بیری جگر کو نقصان سے محفوظ رکھتی ہیں۔ بلڈ اسٹریم میں ریلیز ہونے والے انزائمز کی وجہ سے یہ اس کے خلیوں کو محفوظ اور میٹابولزم کو تقویت پہنچا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ جگر پر چربی چڑھنے سے محفوظ رکھتے ہوئے پورے نظام انہضام سے زہریلے مواد کو باہر پھینکنے میں مدد دیتی ہیں۔

لہسن

یہ غذا جگر کو ڈی ٹوکس کرنے والی غذاؤں میں سب سے اہم ہے۔ ایک دن میں تازہ لہسن کا صرف ایک جوا جگر کیلئے معجزے کا کام کرتا ہے، کیونکہ اس میں وافر مقدار میں سیلینیم ہوتا ہے، جو انزائمز کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ زہریلے مواد کو باہر نکال دیں۔ اس میں ایلیسین (Allicin) مادہ کینسر سے بچنے اور تکسیدی تناؤ سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔

لیموں

لیموں میں موجود وٹامن سی سے جگر کو قدرتی طور پر صاف رہنے میں مدد ملتی ہے۔ وٹامن سی جگر کو درکار انزائمز پیدا کرنے میں معاونت کرتا ہے، جس سے جسم کو توانائی ملتی اور نظام ہاضمہ بہتر ہوتا ہے۔

ڈینڈی لائن چائے

اس چائے میں ڈینڈی لائن کے پتے، جڑیں اور تنا شامل ہوتا ہے جس میں اینٹی انفلیمیٹری یعنی جلن سے بچانے والی خصوصیات ہوتی ہیں۔ ڈینڈی لائن چائے براہ راست بائل ڈکٹ کو ٹھیک کرتی ہے، جس سے جگر صحت مند زندگی گزارتا ہے اور پورے جسم کا نظام ہاضمہ خاص طور پر مثانہ بہتر طریقے سے کام کرتا ہے۔

گوبھی اور ہری سبزیاں

گوبھی اور ہرے پتوں والی سبزیاں جیسے بروکلی میں وافر مقدار میں جگر کیلئے فائدہ مند آئرن، وٹامنز اور اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں ایک جزو گلوکوسینولیٹ (Glucosinolate) بھی ہوتا ہے، جو جگر کو ڈی ٹوکس کرنے والے انزائمز پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے اور جگر کی اندرونی اندرمرمت کرتا ہے۔ ہرے پتوں والی سبزیوں میں موجود کلوروفل بھی جگر کو ڈی ٹوکس کرنے میں بہت مدد کرتا ہے۔

شکر قندی

شکر قندی میں بیٹا کروٹین کی موجودگی جسم میں اینٹی انفلیمیٹری خصوصیات کا باعث بنتی ہے۔ دراصل بیٹا کروٹین جسم میں پہنچ کر وٹامن اے میں ڈھل جاتا ہے، جو جگر کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ سپلیمنٹ لینے سے بہتر ہے کہ بیٹا کروٹین والی غذاؤں بشمول گوبھی اور کدو وغیرہ سے وٹامن اے کی ضرورت پوری کی جائے اور اپنے جگر کو درست رکھا جائے۔

سبز چائے

سبز چائے کے جہاں دیگر فوائد ہیں، وہیں اس میں موجود پولی فینولز جگر کیلئے بہت مفید ہیں اور اسے کینسر، ہیپاٹائٹس جیسے امراض سے محفوظ رہنے میں مدد کرتے ہیں۔ ایک ریسرچ کے مطابق سبز چائے کے ایکسٹریکٹ سے جگر پر چڑھنے والی نقصان دہ چربی کا باعث بننے والے انزائمز کو دور رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ تاہم سبز چائے کے بہت زیادہ استعمال سے گریز کرنا چاہیے اور ایک دن میں دو یا تین کپ سے زیادہ نوش نہیں کرنا چاہیے۔

گاجر

گاجر بھی وٹامنز، منرلز، غذائی فائبر اور اینٹی آکسیڈنٹس سے لبریز ہوتی ہے۔ اس کا جوس پینے سے جگر میں ٹرائی گلیسرائڈز اور مونو ان سیچوریٹڈ فیٹی ایسڈ کی سطح کم ہوتی ہے۔ گاجر کا استعمال جگر پر زہریلے مواد اور چربی چڑھنے سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رہنے میں مدد دیتا ہے۔

آئسڈ ٹی کی افادیت

گلوبل ولیج کی اصطلاح جب سے سامنے آئی ہے، ہم بلاواسطہ اس گلوبل ولیج کے باشندے بن گئے ہیں۔ ہمارے شب و روز اب بین الاقوامی طور پر منائے جانے والے دنوں سے مشروط ہونے لگے ہیں۔ دنیا بھر میں ہر مہینے اور پھر ہر مہینے کے کئی ایک دنوں کو مخصوص چیز یا چیزوں سے مشروط کر دیا جاتا ہے، ایسے ہی جون کو آئسڈ ٹی کا مہینہ بھی قرار دیا گیا ہے۔ آئسڈ ٹی کی ایک بھرپور تاریخ ہے اور لوگ 100 سال سے زائد عرصے سے اس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

چائے کے شوقین گرمیوں میں بھی گرما گرم چائے نوش فرمانے سے باز نہیں آتے لیکن اگر آپ ماہ جون میں گرما گرم چائے پینے سے اجتناب کرنا چاہتے ہیں تو آپ کیلئے آئسڈ ٹی ایک بہتر انتخاب ثابت ہوسکتی ہے۔ اس سے نہ صرف موڈ اچھا ہوجاتا ہے بلکہ کئی بہترین فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ آئسڈ ٹی کپ کے بجائے گلاس میں پی جاتی ہے اور اس کا گلاس وٹامنز، منرلز اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتا ہے، یعنی آپ کو وہ تمام غذائی اجزا ملتے ہیں، جن کی آپ کو دن بھر ضرورت ہوتی ہے۔ کم کیلوریز کی حامل ہونے کی وجہ سے آئسڈ ٹی آپ کے وزن میں کمی لانے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ آئیں دیکھتے ہیں، آئسڈ ٹی سے ہم مزید کون سے اہم فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔

ہائیڈریشن کا خیال رکھیے

گرم چائے کے مقابلے میں آئسڈ ٹی کا ایک گلاس آپ کے جسم میں پانی کی سطح زیادہ برقرار رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ ہارورڈ پبلک اسکول آف ہیلتھ نے ہائیڈریشن کی فہرست میں پانی کے بعد اسے دوسرا بہترین مشروب قرار دیا ہے۔ اس کی ویب سائٹ کہتی ہے کہ سادہ آئسڈ ٹی کیلوریز سے پاک لیکن اینٹی آکسیڈنٹس، فلیوونائڈز اور دیگر ایسے اجزا پر مبنی ہوتی ہے جو آپ کی صحت کو عمدہ حالت میں رکھ سکتے ہیں۔ البتہ کریم، شکر یا دودھ شامل کرنے سے اس کی افادیت میں کمی آسکتی ہے۔

کیویٹیز سے حفاظت

آئسڈ ٹی دانتوں کیلئے عمدہ مشروب ہے۔ امریکی ریاست اوہائیو میں موجود کینیان کالج کی ریسرچ کے مطابق میٹھا کھانے کے بعد چینی سے پاک مشروب پینا آپ کے دانتوں پر پلاک جمع ہونے اور انہیں بیکٹیریا کی نشوونما سے محفوظ رکھتا ہے۔

ڈائٹ سوڈا کا بہتر متبادل

بظاہر آپ کے میٹھے کی طلب کو ڈائٹ سوڈا پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن اس میں بھی مصنوعی شوگر شامل ہوتی ہے، جو آپ کے جسم کیلئے کئی حوالوں سے نقصان دہ ہے۔ اس کے برعکس، آئسڈ ٹی طاقتور غذائی اجزاء سے بھرپور اور شوگر سے مبرا ہوتی ہے، جس سے کیلوریز کنٹرول میں رہتی ہیں۔

میٹابولزم میں اضافہ

مینگنیز سے بھرپور یہ مشروب آپ کے زخموں کو تیزی سے مندمل کرنے اور ہڈیوں کو مضبوط کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔ لیکن اس سے بھی بڑا فائدہ یہ ہے کہ جب آپ وزن کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ مشروب آپ کے میٹابولزم کو کم نہیں ہونے دیتا۔ مینگنیز آپ کے ہاضمے کے نظام کی مدد کرتا ہے، جسم کی چربی کو کام میں لاتا ہے اور میٹابولزم کو تقویت بخشتا ہے۔

اسٹریس سے دوری

چائے تو ویسے بھی اکثر لوگوں کا ذہنی تناؤ کم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ سائنٹیفک جرنل میں پروسیڈنگز آف دی نیشنل اکیڈمی آف سائنسز کی شائع شدہ ایک تحقیق کے مطابق آئسڈ ٹی آپ کی انزائٹی اور اسٹریس کی سطح کو کم کرسکتی ہے۔ یعنی آئسڈ ٹی کے اس فائدے کی سائنس نے بھی توثیق کردی ہے تو ایک گلاس آئسڈ ٹی بنائیں اور ذہنی تناؤ میں کمی لائیں۔

اینٹی ایجنگ کیلئے مفید

کیا آپ جانتے ہیں کہ آئسڈ ٹی میں پھلوں اور سبزیوں کے مقابلے میں 8 سے 10 فیصد زیادہ پولی فینول اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں؟ یہ اینٹی آکسیڈنٹس آپ کے جسم میں فری ریڈیکلز کو توازن میں رکھتے ہیں، کولاجن کی پیداوار کو بڑھاتے ہیں اور ٹوٹے پھوٹے خلیوں کی مرمت کرتے ہیں۔ آئسڈ ٹی کا استعمال آپ کے چہرے اور آنکھوں کو جھریوں سے زیادہ عرصے تک محفوظ رکھ سکتا ہے۔

دل کی صحت میں بہتری

آئسڈ ٹی کے آپ کے جسم پر اور بھی مثبت اثرات رونما ہوتے ہیں۔ میڈیکل جرنل سرکولیشن میں شائع شدہ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ آئسڈ ٹی کا زیادہ استعمال کرتے ہیں، انہیں ایسے افراد کے مقابلے میں ہارٹ اٹیک کا خطرہ کم ہوتا ہے، جو کہ آئسڈ ٹی نوش نہیں فرماتے۔

آئسڈ ٹی بنانے کا طریقہ

ان فوائد کو پڑھنے کے بعد اگر آپ کا دل آئسڈ ٹی پینے کو چاہ رہا ہے تو آپ درج ذیل طریقے سے اسے تیار کرسکتے ہیں۔

فروٹی آئسڈ ٹی کے اجزا

- 3 سے 4 ٹی بیگس
- حسب ذائقہ چینی
- ایک کپ کٹا ہوا کوئی بھی پھل (جیسے اسٹرابیری وغیرہ)
- آئس کیوبز، پانی
- پودینے کے پتے
- شہد
- لیمن جوس
- ایک اسکوپ ونیلا آئس کریم

سوئٹ لیمن آئسڈ ٹی کے اجزا

- 10 ٹی بیگس
- حسب ذائقہ چینی

انزائٹی میں مبتلا شخص کی مدد کیسے کی جائے؟

جب آپ کا کوئی پیارا شخص انزائٹی سے دوچار ہو تو آپ کو بھی تکلیف ہوتی ہے اور چاہتے ہیں کہ اس مشکل وقت میں آپ اس کی مدد کو پہنچیں۔ تاہم، معاملہ انتہائی حساس اور پیچیدہ ہونے کے باعث آپ یہ بھی سوچتے ہیں کہ اس کی مدد کا درست طریقہ کیا ہوسکتا ہے کیونکہ تھوڑا سا بھی نامناسب رویہ اور بات چیت میں غلط الفاظ کا چناؤ، اس کی طبیعت میں بہتری لانے کے بجائے انزائٹی میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔

اگر آپ انزائٹی کے شکار اپنے پیارے کی مدد کرنا چاہتے ہیں یا اس کی کیفیت کو نارمل سطح پر لانا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو پہلے یہ سوچنا ہوگا کہ آپ کس طرح اس سے ہم احساسی (Empathy) پیدا کرسکتے ہیں۔ علم نفسیات پر کئی کتابوں کے مصنف اور کلینیکل سائیکالوجسٹ ڈیوڈ شانلے کہتے ہیں، "آپ کو ایک اچھا سامع (سننے والا) اور ایک اچھا کوچ بننا پڑے گا۔ انزائٹی میں مبتلا شخص کو اس کے خول سے نکال کر کسی موضوع پر محض بات کرنے پر آمادہ کرنے سے بھی اس کی انزائٹی کی بلند شدت میں کمی لائی جاسکتی ہے"۔ آپ انزائٹی میں مبتلا اپنے پیارے کی مدد کے لیے بہت کچھ کرسکتے ہیں، جن کا ذیل میں ذکر کیا جارہا ہے۔

بہترین دوست اور ہم احساس بنیں

کچھ لوگ سماجی تقریب سے صرف یہ سوچ کر ہی کنارہ کشی اختیار کرنے کا فیصلہ کرلیتے ہیں کہ وہاں آنے والے لوگ ان کے بارے میں کیا رائے قائم کریں گے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ کسی بھی سماجی تقریب میں انزائٹی سے متاثرہ شخص کے لیے اکیلے جانا بہت مشکل ہوتا ہے، اس لیے اسے رفاقت کی پیشکش کرتے ہوئے سماجی تقریبات میں آپ اس کے ساتھ چلے جائیں۔ ایک سماجی تقریب میں محض آپ کا ساتھ ہی اس کی انزائٹی کو معتدل سطح پر لے آئے گا۔

انزائٹی اٹیک کھیل تماشا نہیں

جب انزائٹی کے شکار شخص پر نیا Panic Attack (پریشانی کا حملہ) ہو تو اسے لوگوں کے ہجوم کے سامنے نہ رکھیں بلکہ کسی تنہا اور پرسکون جگہ پر لے جانے کی کوشش کریں، جہاں اسے پرائیویسی میسر آسکے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ لوگوں کی غیر ضروری توجہ ایسے شخص کی پریشانی میں اضافے کا باعث بنتی ہے، بالخصوص اگر وہ شخص سوشل انزائٹی کا شکار ہو۔

اپنی خدمات پیش کریں

انزائٹی ڈس آرڈر کا شکار افراد اپنی بے چین سوچوں اور محسوسات پر آسانی سے قابو نہیں پاسکتے۔ اس کے لیے تھراپی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم اچھی بات یہ ہے کہ اس میں آپ کردار ادا کرسکتے ہیں۔ مثلاً: فلو سیزن میں ایسے شخص کو فلو ویکسین کے ایک شاٹ کی ضرورت ہوتی ہے، تاہم وہ انجکشن سے گھبرایا ہوا ہے۔ آپ ایسے شخص کے ساتھ ایک ڈرامائی منظر ترتیب دیں۔ اپنے دوست کے بازو کو الکوحل سواب سے صاف کریں اور ہاتھ کی انگلی سے اسے فلو شاٹ دیں۔ ڈرامائی منظر ادا کرنے کے بعد اب آپ کا دوست اصل فلو شاٹ کے لیے اپنا ذہن بنا چکا ہے۔ اب اپنے دوست کو ڈاکٹر کے پاس لے جائیں، جہاں ڈاکٹر اسے اصل فلو شاٹ دے گا۔

حقیقت کے قریب رکھیں

انزائٹی کے شکار لوگ اپنی مشکلات، مشکل ہدف یا تصور میں تخلیق کردہ ممکنہ ناکامی کے منظر نامے کو کھینچتے وقت انتہائی مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہیں۔ اس صورتحال میں آپ انزائٹی کے شکار اپنے پیارے کو مبالغہ آرائی کے سمندر میں بہنے نہ دیں۔ اگر وہ ممکنہ بھیانک نتائج سے پریشان ہے تو آپ اس سے پوچھیں، 'آپ کے خیال میں ممکنہ طور پر بدترین نتائج کیا ہوسکتے ہیں؟' ماہرین کہتے ہیں کہ جب آپ ایسے شخص کو سوچوں کے سمندر سے نکال کر حقیقت میں لے کر آتے ہیں تو وہ خوف کا سامنا بہتر طور پر کرنے کے لائق بن سکتا ہے۔

پرسکون رہنے کی تلقین کریں

انزائٹی کے شکار شخص پر جب Panic Attack ہوتا ہے تو اس کا دماغ ماؤف ہوجاتا ہے۔ ایسے میں آپ سب سے پہلے اسے گہری سانس لینے کے لیے کہیں اور ایسا کہتے وقت آپ خود بھی اسے گہری سانس لے کر دکھائیں۔ اس دوران آپ اس سے جو بات چیت کریں، اس میں الفاظ کی رفتار کو سست کردیں۔ اسے Co-regulation کہا جاتا ہے، جس کے تحت آپ کا اعصابی نظام اس کے اعصابی نظام کی خاطر مدارات کرتا ہے۔ آپ سکون میں ہوں گے تو وہ بھی اپنے اندر سکون اور ٹھہراؤ محسوس کرے گا۔

مل بیٹھ کر مسائل کا حل تلاش کریں

انزائٹی کے شکار افراد زندگی کے چیلنجز، صحت، کام، تعلیم اور مالی معاملات وغیرہ کے بارے میں بہت پریشان رہتے ہیں۔ ذرا خیال کیجیے وہ اپنا جو وقت، توانائیاں، صحت اور دماغ پریشان ہونے پر خرچ کرتے ہیں، وہ اسی وقت کو درحقیقت ان مسائل کو حل کرنے کے لیے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

ملیٹھی ایک جادوئی شفائی جڑی بوٹی بھی ہے

کراچی: برصغیر پاک و ہند میں ملیٹھی ایک معروف جڑی بوٹی ہے جو زمین کی گہرائی میں پائی جاتی ہے۔ عموماً یہ گلے کی خراش اور دیگر عارضوں میں استعمال ہوتی ہے لیکن بعض ماہرین ملیٹھی (لیکرائس) کو سپر فوڈ بھی قرار دیتے ہیں۔ ملیٹھی میں کئی طرح کی معدنیات، اینٹی آکسیڈنٹس، فاسفورس، پوٹاشیم اور دیگر اہم اجزا پائے جاتے ہیں لیکن کیا کیجئے کہ اس کا احوال بھی ملیٹھی کی دانوں جیسا ہے جو بے حساب فوائد کے باوجود نظرانداز کئے جاتے ہیں اور ملیٹھی کا بھی یہی حال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یونانی، اسلامی، آیورویدک اور دیگر پرانی تہذیبوں میں بھی ملیٹھی کو غیر معمولی مقام حاصل رہا ہے۔ اسی لیے گھریلو ٹوٹکوں میں بھی اسے اہمیت حاصل ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق ملیٹھی میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس اندرونی جسمانی سوزش یا جلن کو کم کرتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ جسم کے اندر سوزش، گرمی یا جلن کسی نہ کسی بیماری کا اشارہ ہوتی ہے۔ دوسری جانب اس میں اینٹی سیپٹک اور بیکٹیریا کے خلاف تاثیر بھی موجود ہے۔ ملیٹھی کو سردیوں کی خاص سوغات قرار دیا جاسکتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کیسے کنٹرول میں رکھا جائے؟

آج کل گرمی کا دور دورہ ہے، اچھے خاصے ٹھنڈے مزاج کے انسان کا بھی پارہ ہائی ہوجاتا ہے تو سوچیں جو لوگ ہائی بلڈ پریشر کے مرض میں مبتلا ہیں ان کو خود پر قابو پانے میں کتنی دقت پیش آتی ہوگی۔ ہائی بلڈ پریشر ایک خطرناک حالت ہے، خاص طور پر آپ کے دل کیلئے۔ امریکا میں ہر تین سے میں سے ایک اور دنیا بھر میں ایک ارب سے زائد لوگ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں۔ ماہرین کے مطابق ہائی بلڈ پریشر ویسے تو کسی بھی عمر میں ہوسکتا ہے، مگر اس کا خطرہ 40 برس کی عمر کے بعد تیزی سے بڑھ سکتا ہے۔ آپ وقت کو پلٹا تو نہیں سکتے لیکن بلڈ پریشر کو باقاعدگی سے چیک کرکے اسے کنٹرول میں رکھ سکتے ہیں۔ اب تو بلڈ پریشر چیک کرنے کا ڈیجیٹل آلہ بھی مل رہا ہے، جس کے ذریعے کوئی بھی باآسانی بلڈ پریشر چیک کرسکتا ہے۔ ممکن ہے کہ کوئی شخص ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہو، لیکن اسے معلوم نہ ہو۔ بعض اوقات انسان بلڈ پریشر کو معمولی یا معمول کے مطابق سمجھ رہا ہوتا ہے کیونکہ اسے اپنا آپ ٹھیک لگتا ہے لیکن وہ نہیں جانتا کہ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہونے والے انسان کو کسی قسم کی جسمانی خرابی کا سامنا نہیں ہوتا۔ دراصل ہائی بلڈ پریشر کی کوئی علامت نہ ہونے کی وجہ سے اس کا پتہ نہیں چل پاتا، اس کا ادراک اس وقت ہوتا ہے جب صحت کو نقصان پہنچنا شروع ہوتا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ بہت سی ایسی چیزیں ہیں، جو آپ کے بلڈ پریشر کو کم یا نارمل رکھ سکتی ہیں یہاں تک کہ اس کے لیے آپ کو دوائیں کھانے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔

چہل قدمی اور ورزش کریں

اپنے بلڈ پریشر کا لیول کم رکھنے کیلئے ورزش سب سے بہترین چیز ہے۔ باقاعدگی سے ورزش کرنے سے آپ کا دل مضبوط ہوتا ہے اور خون کو بہتر انداز میں پمپ کرنے لگتا ہے، اس سے آپ کی شریانوں میں خون کا دباؤ بھی کم ہونے لگتا ہے۔ ہر ہفتے 150 منٹ کی معتدل ورزش جیسے کہ چہل قدمی کرنا یا 75 منٹ تک دوڑنا، آپ کے بلڈ پریشر کو نارمل اور دل کی صحت کو بہتر کرتا ہے۔ کچھ نہیں کرسکتے تو روزانہ صرف 30 منٹ چہل قدمی کریں، ایسا کرنے سے بلڈ پریشر کو معمول پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

نمک کا استعمال کم کریں

پراسیسڈ یا پہلے سے تیار شدہ غذاؤں کی وجہ سے دنیا بھر میں نمک کا استعمال بڑھتا جارہا ہے۔ اسی وجہ سے فوڈ انڈسٹری میں نمک کے کم استعمال کی آگاہی اور فلاح عامہ کیلئے کوششیں کی جارہی ہیں۔ بہت سے مطالعوں سے پتہ چلا ہے کہ ہائی بلڈ پریشر اور سوڈیم یعنی نمک کا گہرا تعلق ہے۔ اگر آپ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں تو اپنی غذا میں نمک کا استعمال کم کرکے مشاہدہ کریں، آپ کو فرق صاف نظر آئے گا۔ ساتھ ہی پراسیسڈ غذاؤں کی جگہ تازہ غذاؤں اور نمک کی جگہ ہرب اور مسالوں کے استعمال سے بھی افاقہ ہوگا۔

پوٹاشیم والی غذاؤں کا استعمال

پوٹاشیم ایک اہم منرل ہے، جو آپ کے جسم میں سوڈیم یعنی نمک کو زائل کرتا ہے اور شریانوں میں خون کے دباؤ کو سہل بناتا ہے۔ آج کے دور کی پراسیسڈ غذاؤں نے نمک کے استعمال کو زیادہ اور پوٹاشیم کے استعمال کو کم کردیا ہے۔ ان دونوں کو متوازن رکھنے کیلئے آپ کو اپنی ڈائٹ میں پوٹاشیم والی غذاؤں کا استعمال بڑھانا ہوگا اور پراسیسڈ کے بجائے تازہ کھانوں اور پھلوں جیسے کہ تربوز، کیلا، ایوا کاڈو، نارنگی، چیکو وغیرہ کو شامل کرنا ہوگا۔ ڈیری مصنوعات جیسے کہ دودھ اور دہی وغیرہ، ٹونا اور سامن مچھلی، خشک میوہ جات اور پھلیاں بھی پوٹاشیم کے حصول کا عمدہ ذریعہ ہیں۔

وزن میں کمی لائیں

موٹاپا کئی بیماریوں کی وجہ بن جاتا ہے، جن میں سے ایک ہائی بلڈ پریشر بھی ہے۔ وزن میں ہر ایک کلو گرام کی کمی سے بلڈ پریشر کی سطح نیچے لانے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس کیلئے چکنائی والی غذاؤں سے پرہیز کریں اور چکن، مچھلی، تازہ پھل، سبزیوں اور ریشے دار غذاؤں کا استعمال زیادہ کریں۔

ذہنی دباؤ سے کیسے نمٹیں

بلڈ پریشر میں اضافے کی ایک وجہ ذہنی دباؤ بھی ہوتا ہے۔ اگر آپ دائمی ذہنی دباؤ میں مبتلا ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ دیگر عادات جیسے سگریٹ نوشی یا غیر صحت بخش غذائیں کھانے وغیرہ میں مبتلا ہیں۔ ان چیزوں سے دوری اور ذہنی دباؤ پر قابو پانے سے آپ اپنے بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھ سکتے ہیں۔

The Urdu Daily WATTAN وطن

کھرگے نے پارلیمنٹ احاطے میں ہونے والی دھکا مکی پر برلا کو خط لکھا

نئی دہلی// کانگریس کے صدر ملک ارجن کھرگے نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو ایک خط لکھ کر کہا ہے کہ انہیں جمعرات کو پارلیمنٹ کے گیٹ پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اراکین پارلیمنٹ نے دھکا دیکر زخمی کیا اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی کے ساتھ دھکا مکی کی اس لئے اس واقعہ کی تحقیقات کی جانی چاہیے۔ کانگریس نے کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے پارلیمنٹ میں بابا صاحب امبیڈکر کی توہین کی ہے۔ یہ بہت سنگین معاملہ اور قابل مذمت واقعہ ہے اور اس کے لیے مسٹر شاہ اور بی جے پی کو ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔ پارٹی نے کہا کہ بابا صاحب کی توہین برداشت نہیں کی جائے گی اور کانگریس اس کے خلاف پورے ملک میں مظاہرہ کرے گی اور جب تک بی جے پی معافی نہیں مانگتی وہ سڑکوں پر رہے گی۔ دریں اثنا مسٹر کھرگے نے لوک سبھا اسپیکر کو ایک خط لکھا اور کہا کہ صبح جب وہ پارٹی ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ڈاکٹر امبیڈکر کے پریرنا استھل سے واپس آ رہے تھے، ہمارے ساتھی وزیر داخلہ کی تقریر میں بابا صاحب کی توہین کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا" جب میں انڈیا الائنس کے ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ مکر گیٹ پہنچا تو بی جے پی ممبران پارلیمنٹ نے مجھے دھکا دیا اور میں اپنا توازن کھو بیٹھا اور زمین پر بیٹھنے پر مجبور ہو گیا۔ میرے پہلے سے زخمی گھٹنے کو چوٹ لگی۔ بعد میں کانگریس کے ارکان پارلیمنٹ نے میرے لیے ایک کرسی کا انتظام کیا اور میں اس پر بیٹھا۔ کانگریس کے کچھ ارکان پارلیمنٹ نے مسٹر برلا کو ایک خط بھی لکھا ہے جس میں انہیں بتایا گیا ہے کہ بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ کے

احاطے میں مسٹر گاندھی اور مسٹر کھرگے کے ساتھ بدتمیزی کی ہے۔ انہوں نے مسٹر برلا سے اس معاملے میں قصوروار ممبران اسمبلی کے خلاف مناسب کارروائی کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ بعد ازاں کانگریس کے ارکان پارلیمنٹ نے لوک سبھا اسپیکر سے ملاقات کی اور مسٹر کھرگے اور مسٹر گاندھی کے ساتھ بی جے پی ارکان پارلیمنٹ کے ناروا سلوک کی شکایت کی اور اس معاملے میں ضروری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ کانگریس ایم پی پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا" بی جے پی بار بار بابا صاحب کی توہین کر رہی ہے اور اسے اس کے لیے ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔ جس نے ملک کو آئین دیا، جس نے ہر شہری کو حق دیا، جس نے اپنے خیالات اور عمل سے کروڑوں دلتوں اور محروم لوگوں کی زندگیاں بدل دیں۔ ان کی توہین کر کے بی جے پی نے ملک کے کروڑوں دلتوں اور محروم لوگوں کے جذبات کی توہین کی ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے ٹویٹ کیا" آج پارلیمنٹ ہاؤس میں جو مضحکہ خیز ڈرامہ ہوا، وہ بی جے پی کے 'امبیڈکر مخالف امت شاہ کو بچانے' کے مشن کا شاندار مظاہرہ تھا۔ گزشتہ 15 دنوں سے اپوزیشن اور انڈیا گروپ کے رہنماؤں کی قیادت میں مختلف مسائل پر پارلیمنٹ ہاؤس میں پرامن احتجاج جاری ہے۔ بدتمیزی یا خلل کا کوئی واقعہ رپورٹ نہیں ہوا۔ معزز اسپیکر نے واضح طور پر ہدایت دی کہ ایوان کا راستہ نہ روکا جائے۔ سیکورٹی اہلکاروں کو داخلی راستے کا انتظام کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ ہم نے ہمیشہ اس کی تعمیل کی ہے، کبھی راستہ نہیں روکا اور سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ پرامن تعاون کیا ہے۔ آج، پریرنا استھل پر ہمارے پرامن احتجاج اور سنویدھان سدن کے ارد گرد پوسٹروں کے ساتھ گھومنے کے بعد، ہم یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ بی جے پی کے اراکین پارلیمنٹ لاٹھیوں سے داخلی دروازں پر رخنہ ڈال رہے تھے۔ عجیب بات یہ ہے کہ معزز اسپیکر کی ہدایات کی مکمل خلاف ورزی کی گئی اور کوئی سیکورٹی اہلکار وہاں موجود نہیں تھا۔ بی جے پی ممبران پارلیمنٹ نے کانگریس صدر کو دھکا دیا اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کو ایوان میں داخل ہونے سے روکا گیا اور دھکا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک کہ وزیر داخلہ اپنے ریمارکس پر مستعفی نہیں ہو جاتے ہم اس معاملے کو پورے ملک کی سڑکوں پر اٹھائیں گے۔ بی جے پی کو ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔

وزیر داخلہ امیت شاہ نے 61ویں یوم تاسیس پر ایس ایس بی کی ستائش کی

سلی گوڑی (مغربی بنگال)// مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے مغربی بنگال کے سلی گوڑی میں سشستر سیما بل (ایس ایس بی) کے 61 ویں یوم تاسیس کی تقریبات میں شرکت کی، جہاں انہوں نے فورس کی ملک کی سلامتی میں اہم شراکت کے لیے تعریف کی۔ شاہ نے قومی دفاع اور قانون کے نفاذ میں فورس کے اہم کردار کو اجاگر کرتے ہوئے، ہند-نیپال اور ہند-بھوٹان سرحدوں پر چوکسی اور انتھک کام کے لیے ایس ایس بی کی تعریف کی۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، شاہ نے نوٹ کیا کہ غیر قانونی سرحدی سرگرمیوں کو روکنے میں ایس ایس بی کی چوکسی مثالی رہی ہے۔ انہوں نے ہندوستان کی سرحدوں پر مسلسل چوکسی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا اب وقت آ گیا ہے کہ سماج دشمن عناصر کو تلاش کیا جائے جو غیر قانونی طور پر کھلی باڑ کا استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہند-نیپال اور ہند-بھوٹان سرحدوں کو محفوظ بنانے میں ایس ایس بی کی کوششوں پر اطمینان کا اظہار کیا، جو کہ ملک کی سلامتی کے لیے اہم ہیں۔ شاہ نے بہار اور جھارکھنڈ جیسی ریاستوں میں نکسل تحریک کا مقابلہ کرنے میں ایس ایس بی کے اہم کردار کو تسلیم کیا۔ شاہ نے ان خطوں میں امن و امان کو برقرار رکھنے میں فورس کی کامیابی کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بہار اور جھارکھنڈ اب ایس ایس بی کی کوششوں کی وجہ سے نکسل تحریک سے آزاد ہیں۔ روز وزیر داخلہ نے سلی گوڑی کوریڈور کی اہمیت پر روشنی ڈالی، جو شمال مشرقی ریاستوں اور ہندوستان کے باقی حصوں کے درمیان ایک کلیدی لنک کے طور پر کام کرتا ہے۔ انہوں نے اس اہم خطے کی حفاظت میں ایس ایس بی کی چوکسی کی تعریف کی۔ شاہ نے کہا "سلگوری کوریڈور بہت اہم ہے۔ یہ شمال مشرقی ریاستوں کو جوڑتا ہے اور ایس ایس بی کی چوکسی خطے کی حفاظت میں ہماری مدد کرتی ہے۔

خاتون رکن کیساتھ غیر مہذب رویہ اپنانے پر راجیہ سبھا کی کارروائی ملتوی

نئی دہلی// راجیہ سبھا میں حکمران جماعت نے آج سہ پہر لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ایک خاتون رکن کے ساتھ غیر مہذب برتاؤ کرنے کے الزامات لگائے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں اپوزیشن اراکین کی ہنگامہ آرائی کے بعد ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ قبل ازیں، جیسے ہی راجیہ سبھا کی کارروائی التوا کے بعد دوپہر 2 بجے پھر سے شروع ہوئی، قائد ایوان بی جے پی کے رکن جے پی نڈا اور پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے صدر نشیں سے پارلیمنٹ ہاؤس کی سیڑھیوں پر بی جے پی کی ایک خاتون رکن کے ساتھ کانگریس کے لیڈر کے ذریعے غیر اخلاقی سلوک کرنے کا الزام لگایا۔ بی جے پی کے اراکین نے اپوزیشن لیڈر سے اس مسئلہ پر معافی مانگنے پر اصرار کیا لیکن اپوزیشن اراکین نے اس پر اعتراض کیا۔ دراوڑ منیترا کژگم (ڈی ایم کے) کے رکن تروچی سیوا نے کہا کہ حکمراں پارٹی جو کچھ بھی کہہ رہی ہے وہ اس کا محض دعویٰ ہے، جب کہ مسٹر راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے اراکین نے ایوان کے باہر سیڑھیوں پر ان کے دھکا مکی کی۔ دونوں جانب سے الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ تھمتا نہ دیکھ کر چیئرمین نے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی۔ اس دوران ناگالینڈ سے منتخب بی جے پی کی رکن ایس۔ فانگنن کونیاک نے ایوان میں کہا "انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ ایوان کے باہر پرامن مظاہرے کے دوران میں مکر دوار کے باہر سیڑھیوں کے نیچے کھڑی تھی۔ اس وقت میرے ساتھ ایک انتہائی مایوس کن واقعہ پیش آیا۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر مسٹر گاندھی وہاں میرے قریب آئے، جس کی وجہ سے میں بے چین ہونے لگی اور وہ مجھ پر چیخنے لگے۔ میں نے محسوس کیا کہ ان کا طرز عمل قائد حزب اختلاف سے میل نہیں کھاتا۔ محترمہ کونیاک نے کہا "ایسا نہیں ہے کہ میں اپنا دفاع کرنے سے قاصر ہوں"۔ پھر بھی میں نے اپنے دفاع کے لیے کچھ نہیں کیا لیکن آج جو کچھ ہوا وہ واقعی بہت برا واقعہ تھا۔ کوئی بھی خاتون رکن خواہ وہ شیڈولڈ ٹرائب کی ہی کیوں نہ ہو، اس کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کیا جانا چاہیے۔ اس لیے میں اس معاملے میں آپ (چیئرمین) سے تحفظ چاہتی ہوں۔ قبل ازیں صبح جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، راجیہ سبھا میں وزیر داخلہ امت شاہ کے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر پر تبصرہ کے معاملے پر اپوزیشن کا ہنگامہ جاری رہا اور ایوان کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک کے لئے ملتوی کرنی پڑی۔ چیئرمین جگدیپ دھنکڑ نے صبح ایوان کی کارروائی شروع کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے گھنشیام تیواری کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔ اس کے بعد انہوں نے ضروری کاغذات ایوان کی میز پر رکھے۔ مسٹر دھنکڑ نے ایوان کو بتایا کہ انہیں رول 267 کے تحت چار نوٹس موصول ہوئے ہیں، جو وزیر داخلہ کے ریمارکس اور کسانوں کے احتجاج پر بحث سے متعلق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ نوٹس طے شدہ دفعات کے مطابق نہیں ہیں، اس لیے انہیں مسترد کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اپوزیشن اراکین نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ کانگریس کے اراکین نے زور زور سے بولنا شروع کر دیا۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے مسٹر دھنکڑ نے صبح 11.10 بجے ایوان کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔

ارجنٹائن کی ہندوستانی کاروباریوں کو کلیدی شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت

نئی دہلی// معیشت کو کھولنے پر مضبوط توجہ کے ساتھ، ارجنٹینا ہندوستانی کاروباری اداروں کو توانائی، کان کنی، ٹیکنالوجی اور زراعت سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرنے کے لیے فعال طور پر مدعو کر رہا ہے۔ غیر ملکی سرمائے کو راغب کرنے کے لیے ارجنٹائن کے دباؤ میں سب سے آگے نیا منظور شدہ لارج انویسٹمنٹ انسینٹیو رجیم قانون ہے، جو ایک اہم اقدام ہے جو غیر ملکی سرمایہ کاروں کو اہم فوائد فراہم کر کے طویل مدتی اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس پر بات کرتے ہوئے، ہندوستان میں ارجنٹائن کے سفیر، ماریانو اے کاکینو نے نئی دہلی میں کہا کہ یہ قانون نہ صرف پرکشش مراعات فراہم کرتا ہے بلکہ 40 سال کی مدت کے لیے قانونی اور ٹیکس کی شرائط کو منجمد کر کے استحکام کی ضمانت بھی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے اس اقدام کی تبدیلی کی نوعیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا" صدر جیویر میلی کی پالیسیاں انتخابی نعروں سے ٹھوس قانونی اقدامات میں بدل گئی ہیں۔ ہماری پارلیمنٹ نے حکمران جماعت اور اپوزیشن دونوں کے ووٹوں سے ایک 'بڑے سرمایہ کاری کی ترغیب کے قانون کی منظوری دی ہے، جو 40 سال کے لیے قانونی اور ٹیکس کی شرائط منجمد کرنے کے علاوہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بہت اہم فوائد فراہم کرتا ہے۔ یہ اقدام اس عزم کی تصدیق کرنا ممکن بناتا ہے کہ ہمارے ملک نے ترقی کے ایک ذریعہ کے طور پر غیر ملکی سرمایہ کاری کے حق میں اپنایا ہے۔ یہ نیا قانون صدر میلی کی قیادت میں وسیع تر اقتصادی اصلاحات کے ایجنڈے کا حصہ ہے، جس نے ترقی کی حوصلہ افزائی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے مارکیٹ کے حامی نقطہ نظر کو اپنایا ہے۔ ترغیبی نظام، جو معیشت کے کلیدی شعبوں کو بے ضابطگی سے ہٹانے پر مرکوز ہے، ارجنٹائن کے ماضی سے تیزی سے رخصت ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔

ہندوستان اور فرانس مشترکہ طور پر نئی دلی میں یوگا یوگین بھارت نیشنل میوزیم تیار کریں گے

نئی دلی// وزارت ثقافت نے یوگا یوگین بھارت نیشنل میوزیم کو ایک عالمی معیار کے ثقافتی ادارے کے طور پر اپ گریڈ کرنے کے لیے فرانس میوزیم ڈیولپمنٹ (FMD) کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں جو پارلیمنٹ کے شمالی اور جنوبی بلاکس میں 1,55,000 مربع میٹر پر تعمیر کیا جائے گا۔ 1.55 لاکھ مربع میٹر پر پھیلے ہوئے، یہ میوزیم پیرس میں دی لوور کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دنیا کا سب سے بڑا میوزیم ہونے کی امید ہے۔ سینٹرل وسٹا ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کا ایک حصہ، اس مشن کا سب سے پہلے اعلان مئی 2023 میں بین الاقوامی میوزیم ایکسپو میں وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے کیا گیا تھا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں نارتھ بلاک کو عجائب گھر کی جگہ میں دوبارہ تیار کرنا شامل ہے، جس کی تکمیل کی تاریخ جون 2026 ہے۔ عمارت کی ابتدائی نقشہ سازی فرانس میوزیم ڈیولپمنٹ کے تعاون سے مکمل کی گئی ہے، جس کے ماہرین ثقافتی ورثہ کی عمارتوں کو ان کی تعمیراتی خصوصیات کو برقرار رکھتے ہوئے دوبارہ تعمیر کرنے کے لیے رہنمائی فراہم کریں گے۔ نارتھ بلاک، جو مالیات اور امور داخلہ کی وزارتوں کا گھر ہے، اور ساؤتھ بلاک، جس میں وزیر اعظم کا دفتر اور وزارت خارجہ واقع ہے، اس منصوبے کے لیے، جن پتھ پر واقع کامن سینٹرل سکریٹریٹ کی عمارتوں میں منتقل ہو جائے گا۔ حکام کو توقع ہے کہ نارتھ بلاک مارچ 2025 تک خالی ہو جائے گا، جبکہ ساؤتھ بلاک کی منتقلی اس کے بعد آئے گی۔

ہندوستان کے گائیڈ ڈ پیناکا راکٹ سسٹم میں بین الاقوامی دلچسپی بڑھ رہی ہے/ ماہر دفاع

نئی دلی// سولر ایکسپلوسیوز کے ایگزیکیٹو ڈائریکٹر میجر جنرل وی آر یہ (ریٹائرڈ) نے تصدیق کی ہے کہ گائیڈ ڈ پیناکا راکٹ سسٹم نے دنیا بھر کے کئی ممالک سے خاصی دلچسپی حاصل کی ہے۔ ایک حالیہ بیان میں، میجر جنرل آریہ نے روشنی ڈالی کہ آرمینیا نے پہلے ہی اس جدید راکٹ سسٹم کے لیے آرڈر دے دیے ہیں، جو کہ ہندوستان کی دفاعی برآمدات میں ایک قابل ذکر کامیابی ہے۔ گائیڈ ڈ پیناکا ہندوستان کے مقامی ملٹی بیرل راکٹ لانچر کا ایک ارتقاء ہے، جسے توسیعی رینج اور درست حملوں کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور 75 سے 90 کلو میٹر کے درمیان اہداف تک پہنچنے کی صلاحیت کے ساتھ، یہ نظام اپنے غیر رہنمائی پیشرو سے ایک اہم اپ گریڈ کی نمائندگی کرتا ہے جس میں تکنیکی ترقیوں میں نیویگیشن شامل ہے۔ گائیڈ ڈ پیناکا راکٹ سسٹم کی خریداری کا آرمینیا کا فیصلہ ہندوستانی دفاعی ٹیکنالوجی پر اس کے اعتماد کو واضح کرتا ہے۔ آرمینیا کا یہ اقدام نہ صرف دو طرفہ دفاعی تعلقات کو مضبوط کرتا ہے بلکہ بین الاقوامی میدان میں ہندوستان کو ہائی ٹیک فوجی ساز و سامان کے قابل بھروسہ فراہم کنندہ کے طور پر بھی پوزیشن دیتا ہے۔ اس نظام کی صلاحیتوں بشمول اس کی حد اور درستگی کو آرمینیا کی دفاعی حکمت عملی کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ میجر جنرل آریہ کے مطابق، گائیڈ ڈ پیناکا میں دلچسپی صرف آرمینیا تک محدود نہیں ہے۔ کئی دوسری قوموں نے تجسس کا اظہار کیا ہے اور وہ مذاکرات یا تشخیص کے مختلف مراحل میں ہیں۔ فیلڈ ٹیسٹ اور ٹرائلز میں اس کی ثابت شدہ کارکردگی کے ساتھ مل کر دوسرے ممالک کے ملتے جلتے سسٹمز کے مقابلے اس سسٹم کی اپیل اس کی لاگت کی تاثیر میں ہے۔ گائیڈ ڈ پیناکا اور اسی طرح کے نظاموں کے لیے آگے کا راستہ ممکنہ طور پر آرمینیا جیسے ممالک سے صارف کے تاثرات اور ممکنہ طور پر، مخصوص علاقائی ضروریات کے لیے موافقت کی بنیاد پر مزید تطہیر پر مشتمل ہوگا۔ جیسا کہ زیادہ ممالک دلچسپی ظاہر کرتے ہیں، آرڈرز میں اضافہ ہو سکتا ہے، جس سے سولر ایکسپلوسیوز اور ممکنہ طور پر اس پروجیکٹ میں شامل دیگر ہندوستانی دفاعی مینوفیکچررز کی پیداواری صلاحیتوں کو بڑھانے کی ضرورت ہوگی۔

فیڈیکس بھارت میں اہم سرمایہ کاری کرنے کیلئے پرعزم ہے

چنئی// فیڈیکس انٹرنیشنل کے چیف آپریٹنگ آفیسر اور ایئر لائن کے سی ای او رچرڈ ڈبلیو اسمتھ نے کہا کہ ہندوستان فیڈیکس کے لیے تیزی سے ترقی کرنے والی تین سرفہرست مارکیٹوں میں سے ایک ہے۔ یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، اسمتھ نے کہا کہ ہندوستانی کارروائیوں میں گزشتہ سال سالانہ بنیادوں پر 40 فیصد اضافہ ہوا اور تیزی سے تیز ہو رہی ہے، توقع ہے کہ تین سالوں میں دوگنا ہو جائے گا۔ ہندوستان بہت تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ (جیسا کہ) عالمگیریت کا دور علاقائیت کو راستہ دیتا ہے، ہم ہندوستان کو اس کا بڑا فائدہ اٹھانے والے کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ ہم استعداد بڑھانے کے لیے اس مارکیٹ میں اہم سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی ہندوستانی شہروں کو بین الاقوامی منڈیوں سے تیزی سے جڑنے اور دیگر منڈیوں کے لیے ذیلی علاقائی مرکز کے طور پر کام کرنے میں مدد کے لیے ایک فضائی مرکز قائم کرنے کی تلاش کر رہی ہے۔ اسمتھ نے آنے والی ٹرمپ انتظامیہ کی تجارتی پالیسیوں پر مثبت نقطہ نظر کا اظہار کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ سپلائی چین میں ممکنہ رکاوٹ کو نیویگیٹ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ "ہم بھارت، میکسیکو اور ویتنام جیسی منڈیوں میں اہم سرمایہ کاری کر رہے ہیں، جو مغرب اور چین کے درمیان جغرافیائی سیاسی تناؤ کے بڑے مستفید ہیں۔ جب تجارتی ہوائیں بدلتی ہیں اور گاہک سپلائی چین کو متنوع بناتے ہیں، ہم ان کی ترقی کو سہارا دینے کے لیے موجود ہیں۔

یوتھ کانگریس نے امت شاہ کے خلاف مظاہرہ کیا

نئی دہلی// یوتھ کانگریس نے جمعرات کو وزیر داخلہ امت شاہ کے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے خلاف بیان کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر شاہ کو اپنے بیان پر معافی مانگنی چاہیے ورنہ تنظیم کے کارکنان اب سڑکوں پر اتر کر ملک گیر مظاہرہ کریں گے۔ یوتھ کانگریس کے ترجمان ورون پانڈے کے مطابق تنظیم کے کارکنان یوتھ کانگریس کے دفتر کے باہر مظاہرے کے لیے جمع ہوئے اور وہیں احتجاج کرنا شروع کر دیا لیکن پولیس نے سخت رکاوٹیں لگا کر تمام کارکنوں کو آگے بڑھنے نہیں دیا۔ اس دوران مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے یوتھ کانگریس کے صدر اودے بھانو چب نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ارادے بابا صاحب امبیڈکر اور آئین کے خلاف ہیں۔ مسٹر شاہ نے بابا صاحب کی توہین کی ہے اور پوری دنیا نے یہ سب دیکھا ہے۔ بابا صاحب کی توہین کو ملک برداشت نہیں کر سکتا، اسی لیے یوتھ کانگریس کے کارکنان مسٹر شاہ کے بیان کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر شاہ کو ایوان میں بابا صاحب کی توہین کرنے پر ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔ بی جے پی جمہوریت کے مندر میں آمریت کر رہی ہے۔ بی جے پی ممبران پارلیمنٹ اپوزیشن ممبران اسمبلی کو پلے کارڈز کے ساتھ ایوان میں داخل ہونے سے روک رہے ہیں، یہ کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔

مہاراشٹر تمام محاذوں پر بالادست ہے/ نائب وزیر اعلیٰ

ناگپور// مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے جمعرات کو یہاں ناگپور میں کہا کہ مہاراشٹر تمام محاذوں پر بالادست ہے، ترقی یافتہ ہندوستان ترقی یافتہ مہاراشٹر کے ساتھ مضبوط روابط رکھنا چاہتا ہے۔ شندے نے آج مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی میں مزید کہا کہ پچھلے ڈھائی سال میں مہاراشٹر میں تبدیلی شروع ہوئی ہے اور اب ہمارا مشترکہ مقصد ایک خوشحال مہاراشٹر ہے۔ شندے نے یقین دلایا کہ وہ مہاراشٹر کو تین گنا رفتار سے ترقی کی راہ پر لے جائیں گے۔ گورنر کے خطبہ پر بحث کا جواب دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پچھلے ڈھائی سال میں مہایوتی نے ترقیاتی اور فلاحی اسکیموں کے تاریخی کام کیے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ ڈھائی سال میں عوامی فلاح و بہبود کے ریکارڈ ساز کام ہوئے ہیں۔

دریاؤں کو باہم مربوط کرنے کے لیے خصوصی کمیٹی کی 22ویں میٹنگ نئی دہلی میں منعقد

نئی دہلی// این ڈبلیو ڈی اے سوسائٹی کی 38 ویں سالانہ عام میٹنگ اور دریاؤں کو آپس میں جوڑنے کے لیے خصوصی کمیٹی (ایس سی آئی ایل آر) کی 22 ویں میٹنگ جل شکتی کے عزت مآب وزیر جناب سی آر پاٹل کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جناب سی آر پاٹل نے ایم پی کے سی (موڈیفائیڈ پربتی کالی سندھ چمبل) اور کین بیتوا لنک پروجیکٹ کی حالیہ پیش رفت کا ذکر کیا۔ انہوں نے راجستھان کے مختلف پروجیکٹوں کے افتتاح کے لیے جے پور میں منعقد کیے گئے حالیہ پروگرام کے بارے میں بھی بتایا اور ساتھ ہی ہندوستان کے وزیر اعظم کے ذریعہ ایم پی کے سی لنک پروجیکٹ پر ایم او اے پر دستخط کرنے کے اعلان کے بارے میں بھی بتایا۔ ساتھ ہی انہوں نے دیگر ریاستوں سے بھی درخواست کی کہ وہ ہمارے ملک کی ترقی میں مزید پیش رفت کے لیے اپنے متعلقہ لنک پروجیکٹس پر اتفاق رائے پیدا کریں۔ سکریٹری (ڈی او ڈبلیو آر، آر ڈی اینڈ جی آر) نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ دریاؤں کو آپس میں جوڑنے کے پروگرام میں حالیہ برسوں کے دوران خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے خاص طور پر کین-بیتوا لنک پروجیکٹ کا ذکر کیا جو کہ زیر عمل نیشنل پرسپیکٹیو پلان کی پہلی کڑی ہے۔ سکریٹری نے ذکر کیا کہ آبی وسائل کا انتظام حکومت ہند کی کلیدی ترجیحات میں سے ایک رہا ہے اور دریاؤں کو آپس میں جوڑنے کے (آئی ایل آر) پروگرام کو حکومت کی اولین ترجیح دی گئی ہے۔ میٹنگ کے دوران، ڈائریکٹر جنرل، این ڈبلیو ڈی اے کی طرف سے ایجنڈے کے موضوعات پر تفصیلی پریزنٹیشن دی گئی۔ مختلف کام کی صورت حال اور آئی ایل آر پروجیکٹس کے زیر التواء مسائل/ کام میں رکاوٹ وغیرہ، این ڈبلیو ڈی اے اور انٹر اسٹیٹ لنکس کے سال 2023-24 کے لیے سالانہ رپورٹ اور آڈٹ شدہ اکاؤنٹس پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

بھارت کے جی سی سیز کی تعداد 1,700 تک پہنچ گئی 2029 تک 2,200 تک پہنچ جائے گی/ ناسکوم

نئی دلی// ناسکوم کے صدر نے کہا ہے کہ ہمارے اندازوں کے مطابق، مجموعی طور پر 1,700 جی سی سی کے سائز میں 25 فیصد اضافہ ہوا ہے، یعنی وہ انفرادی طور پر پھیل رہے ہیں جبکہ نئے بھی شامل کیے جا رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ بہت زیادہ سرگرمی اور ملازمتیں دیکھ رہے ہیں۔ گمبھیار نے اس بات پر زور دیا کہ جی سی سی کی ترقی IT سیکٹر کے لیے نقصان کی علامت نہیں ہے۔ اس کے بجائے، دونوں شعبے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، جو بھارت کے لیے جیت کی صورتحال پیدا کر رہے ہیں۔ اس شعبے کی ترقی کو مزید تیز کرنے کے لیے جس نے IT سروسز فرموں سے زیادہ لوگوں کی خدمات حاصل کی ہیں، ناسکوم جی سی سیز کو درپیش اہم خدشات جیسے کہ محفوظ بندرگاہ کی فراہمی اور قیمتوں کے پیشگی معاہدے کے لیے مختلف سرکاری ہتھیاروں کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیکس مراعات یا رعایت کی درخواست کا دور ختم ہو گیا ہے۔ "ہم اگلی سطح پر بات چیت کر رہے ہیں...... ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ حکومت ان راستوں کو صاف کرے صنعت کی حمایت کرے۔ مثال کے طور پر، آر اینڈ ڈی اور دانشورانہ املاک کے ساتھ کیسا سلوک کیا جانا چاہیے؟ گمبھیار نے یہ بھی تسلیم کیا کہ میکرو اکنامک اور جیو پولیٹیکل خدشات کی وجہ سے آخری دو سہ ماہی 254 بلین ڈالر آئی ٹی انڈسٹری کے لیے چیلنجنگ رہی ہے۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن

وقت کی اہمیت

تسنیم مرزا

دنیا کی سب سے قیمتی متاع وقت ہے جو ایک بار چلا جائے تو واپس نہیں آتا، وقت ہمارا سب سے بڑا استاد ہے جو وہ کچھ سکھاتا ہے جو شاید ماں باپ، اساتذہ، عالم کوئی بھی نہیں سکھا سکتا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ وقت ہمارے لیے ایسے ہے جیسا کہ بہتا ہوا سمندر، دریا اور آبشار، جو ایک بار بہہ کر واپس نہیں آتے، اسی طرح گزرے وقت کی مثال ہے کہ گزرنے کے بعد کبھی واپس نہیں آتا۔ سب سے اہم یہ کہ اس کو گزارنا کیسے ہے؟ بلکہ اس کو ایسے کہیں کہ وقت ہم کو گزارتا ہے۔ تجربوں سے، لوگوں کو ہماری زندگی کا حصہ بنا کر وقت اس کا تعین کر رہا ہوتا ہے۔ وقت یہ طے کرتا ہے کہ ہماری تعلیم اور تربیت کے بارے میں کون ذمے دار ہوگا ہماری کن لوگوں سے ملاقات ہوگی، ہم کن کے درمیان پروان چڑھیں گے اور کن لوگوں کے ساتھ ہمارا واسطہ پڑے گا، یہ وہ دور ہوتا ہے ہماری زندگی کا جس میں ہماری ایسی کوئی سوچ نہیں ہوتی، قوت فیصلہ نہیں ہوتی یہ سب ہمارے والدین طے کرتے ہیں کہ معیار تعلیم کیا ہوگا اور تربیت کس طرح ہوگی کیوں کہ تعلیم سے زیادہ اہم تربیت، اگر یہ صحیح اور وقت پر نہ ہوئی تو تمام عمر کی آزمائش، اس جگہ بھی وقت کی اہمیت لازم، اگر دیر کر دی اور وقت نکل گیا تو تمام عمر کا پچھتاوا۔ اس لیے یہ جاننا بہت ضروری کہ ہم کس کے زیر سایہ تربیت پائیں گے اور کس رخ پر چلیں گے؟ یہ سب وقت پر ہونا ضروری یہ سب وقت طے کرتا ہے جو ہمیں گزارتا ہے، مختلف مرحلوں سے تجربوں سے، اس وقت کے بارے میں فکر مند ہونا ضروری ہے۔ زندگی کے تجربوں سے گزرنا ایسا ہی ہے جیسے ہیرے کو تراشنا کہ جتنی خوب صورتی سے تراشیں گے اتنا خوب صورت ہوگا۔ پھر اس کے بعد مرحلہ آتا ہے ہماری زندگی کے اس وقت کا جب ہم فیصلہ کرنے میں خود مختار ہوتے ہیں اور یہ ہماری اپنی ذات کے فیصلے پر منحصر ہوتا ہے کہ ہم کن لوگوں کو چنتے ہیں اپنے ساتھ کے لیے، چاہے ہمارے دوست ہوں، کاروبار کے ساتھی یا ہمارے ساتھ زندگی گزارنے والے لوگ۔ یہ سب فیصلے وقت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بہت سے لوگوں سے اچانک بھی ملتے ہیں حادثاتی طور پر لیکن وقت ان کا مقرر کردہ لیکن پھر یہ مرحلہ بھی شروع ہوتا کہ اس کا تعین کریں کہ کس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہنا ہے؟ زندگی کیسے گزارنی ہے اور پھر کون سا وقت کس کو دینا ہے، تقسیم کیسے کرنا ہے وقت کو؟ اور کون وقت کو ہمارے ساتھ گزارنا چاہتا ہے اور یہ بات اس پر منحصر کہ ہم کس طرح کے رویے اختیار کرتے ہیں اور وقت کی قدر کر کے ہم خود کو کیسے لوگوں کے لیے آسانی مہیا کرنے والا بنتے ہیں؟ وقت کی ایک اہم ترین مثال دن اور رات ہے، اللہ تعالیٰ نے وقت کو تقسیم کیا ہے دن اور رات میں، **12** گھنٹے کا دن اور **12** گھنٹے کی رات، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وقت کی کیا اہمیت ہے۔ نمازوں کا وقت مقرر ہے اگر بروقت نہ پڑھیں تو قضا۔ صبح کے وقت میں برکت رکھی گئی کہ یہ رزق کی تقسیم کا وقت ہے۔ حکم ہے کہ مغرب کے اندھیرے کے بعد دروازے بند کر دیں اور برتنوں کو ڈھانپ دیں، یعنی اس میں بھی وقت کا تعین ہے۔ دن میں ایسا کوئی حکم نہیں ہے۔ رزق کی تلاش کے لیے اللہ نے صبح کے وقت کو بہترین کہا ہے کہ سورج کے ساتھ ہی رزق کی تلاش میں نکلو اور اس کا فضل تلاش کرو، پرندوں کو وہ کبھی بھوکا نہیں چھوڑتا کیوں کہ وہ صبح کے وقت رزق کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ طے یہ ہوا کہ سب سے اہم ہے وقت کہ ہم اس کو کیسے صرف کرتے ہیں اور کیا حاصل کرتے ہیں۔ یہ بات طے شدہ ہے کہ ہر چیز اگر وقت پر کر لی جائے تو اہم ہے یعنی رزق حلال کا تعین، لوگوں کی قدر، نقصان سے سبق، یہ سب وہ باتیں ہیں جو وقت کے بعد بے کار ہیں اور خسارے کا سودا ہیں۔ سب سے اہم یہ بات کہ وقت کی قدر سیکھیں اور یہ سمجھیں کہ خدا نے جب ہر چیز کا وقت طے کر دیا ہے تو کیا اہمیت ہے اس کی۔ سورج اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ موسم اپنے وقت پر آتے ہیں اور جاتے ہیں۔

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو۔۔!

ماہ طلعت نثار

اسلام سے پہلے جتنے بھی الہامی مذاہب آئے ان میں سے کسی کے لیے بھی مکمل دین ہونے کی شہادت خداوندی نہیں ملتی۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات پیش کرتا اور جامع اور مکمل دین ہونے کے ناتے انسانی زندگی کے ہر شعبے میں راہ نمائی اور واضح ہدایات فراہم کرتا ہے۔ خالق کائنات اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، اس نے ہمیں ان گنت نعمتوں سے نوازا ہے پھر راہ نمائی بھی فرما دی ہے کہ نعمتوں کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔

مال و دولت بھی اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک اہم نعمت اور امانت ہے۔ معاشی معاملات بھی دین کا اہم حصہ ہیں اور دین اس میں بھی ہماری راہ نمائی فرماتا ہے۔ سورۃ بقرہ کی ابتدا ہی میں مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے ایک صفت یہ بتائی گئی کہ مومن اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل میں اللہ رب العزت نے بڑی تفصیل کے ساتھ مال داروں کو غرباء کے حقوق کی ادائی کی تاکید کی ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم: ''اور قرابت داروں کو ان کا حق ادا کرو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی دو، اور اپنا مال فضول خرچی سے مت اڑاؤ، بے شک! فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے، اگر تمہیں تنگ دستی کے باعث ان سے منہ پھیر لینا پڑے، اپنے رب کی اس رحمت کی جستجو میں، جس کی تو امید رکھتا ہے تو بھی تجھے چاہیے کہ عمدگی اور نرمی سے انھیں سمجھا دے۔

اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو اور نہ ہی اسے بالکل کھول دو کہ سب کچھ ہی دے ڈالو اور پھر تمہیں خود ملامت زدہ تھکا ہارا بن کر بیٹھنا پڑے۔ بے شک! تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک! وہ اپنے بندوں کے اعمال و احوال کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔''

مندرجہ بالا آیت مبارکہ میں اللہ عزوجل نے قرابت داروں، محتاجوں اور مسافروں کے حقوق کی ادائیگی کی تلقین فرمائی ہے اور ان کی امداد کر کے احسان جتلانے کی مخالفت کی ہے۔ دراصل اللہ تبارک وتعالیٰ نے اصحاب مال کے مالوں میں مذکورہ ضرورت مندوں کا حصہ رکھا ہے۔ اگر صاحب مال یہ حق ادا نہیں کرتا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مجرم شمار ہوگا۔

ساتھ ہی یہ بھی تاکید کر دی گئی کہ اگر اللہ نے تمہیں مال و دولت سے نوازا ہے تو اسے فضول خرچی کے کاموں میں ضائع نہ کرو۔ فضول خرچ کو شیطان سے مماثلت دی گئی ہے کیوں کہ فضول خرچ اللہ کا ایسا ہی ناشکرا ہے جیسا کہ شیطان اللہ کا ناشکرا ہے لہٰذا انسان کے لیے لازم ہے کہ فضول خرچی سے بچے۔ مزید اس آیت میں اللہ رب العزت مالی استطاعت کے فقدان کی صورت میں انکار کرنے کا ادب سکھا رہا ہے کہ اگر اظہار معذرت کرنا پڑے تو نرمی اور عمدگی کے ساتھ معذرت کرو، لہجے میں ترشی اور سختی نہ ہو، جیسا کہ لوگ عام طور پر ضرورت مندوں اور غریبوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

پھر اللہ تبارک وتعالیٰ نے خرچ کرنے کے انداز میں مکمل راہ نمائی فرمائی ہے اگر اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت و فراوانی دی ہے اور ضرورت مندوں پر خرچ کرنے کا جذبہ بھی ہو تو اپنا ہاتھ نہ اتنا کھلا کرو کہ سب کچھ لٹا دو اور پھر تنگ دستی کا شکوہ کرو اور نہ اپنا ہاتھ اتنا تنگ کرو کہ بالکل گلے سے لگا لو بلکہ درمیانی روش یعنی اعتدال کا راستہ اپناؤ۔

اسی طرح کے احکامات کی سورۃ البقرہ میں تاکید فرمائی ہے، مفہوم: ''اللہ کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں، یتیموں، غریبوں، محتاجوں اور عام لوگوں کے ساتھ بات اچھی طرح خوش خلقی سے کرنا۔'' مذکورہ آیت مبارکہ میں اللہ کی عبادت کے فوراً بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے۔ اس میں کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں اس کے بعد رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کے ساتھ حسن سلوک اور حسن گفتار کے ساتھ مدد کرنے کی تلقین ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ سو ان میں سے اللہ تعالیٰ کو پیارا وہ شخص ہے جو اس کے عیال کو زیادہ سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو۔''

سورہ بقرہ، مفہوم: ''حقیقی نیکی یہ ہے کہ مال کی محبت کے باوجود اقرباء کو دے۔ یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے۔ غلاموں کو آزاد کرے۔''

جب ہم اپنا محبوب مال اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو سب سے پہلے نظر دوڑائیں کہ ہمارا کوئی عزیز رشتہ دار مالی تنگی کے پیش نظر مستحق تو نہیں۔ اگر کوئی رشتہ دار تنگ دست ہے تو سب سے پہلے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کی ضروریات پوری کرنے کی تاکید کی ہے۔

یعنی مصارف فی سبیل اللہ کی اس فہرست میں سب سے پہلے تاکید رشتے داروں کی ہے۔ حضورؐ کے ارشاد مبارک کا مفہوم: ''رشتہ داروں سے بدلے کے طور پر سلوک کرنے والا صحیح معنوں میں صلہ رحمی کرنے والا نہیں، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے کہ رشتے دار اس سے قطع تعلق بھی کر لیں پھر بھی وہ ان سے تعلق باقی رکھے اور ان کے حقوق ادا کرے۔''

یعنی رشتے دار اگر کسی بات پر ناراض بھی ہو جائیں اور قطع تعلق بھی کر لیں تو خود ایسا ہرگز نہ کریں ایک وقت آئے گا کہ وہ ہماری بے پناہ محبت اور تعاون کو محسوس کر کے خود شرمندہ ہو جائیں گے۔

حضورؐ کے ارشاد مبارک کا مفہوم: ''جس کو یہ پسند ہو کہ اس کے رزق میں وسعت اور اس کی عمر میں برکت ہو، اسے صلہ رحمی کرنا چاہیے۔'' (بخاری شریف)

اسلامی عبادات اور نظام کا یہ کمال ہے کہ وہ انسانوں کو حیوانیت سے نکال کر زیور انسانیت سے آراستہ کرتی ہیں۔ اگر انسان اپنی زندگی کے شب و روز کو اسلام کی ہدایات کی روشنی میں ادا کرے تو جہاں وہ ایک مومن کامل بنتا ہے وہاں ایک مثالی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ جہاں مسلمانوں کو رشتہ داروں، مسکینوں اور محتاجوں کی مدد کے لیے ابھارا ہے، وہیں گداگری کی مذمت اور دوسروں کے آگے ہاتھ نہ پھیلانے کی تاکید بھی کی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو معزز پیدا کیا ہے۔ اشرف المخلوقات بنایا ہے اگر وہ سب کے آگے ہاتھ پھیلانے لگے تو ساری عزت و وقار برباد ہو جائے گا۔ اس بارے میں ہادیٔ برحق نبی آخر الزماںؐ کے ارشاد گرامی کا مفہوم ہے: ''جس شخص نے اپنی ذات کے لیے ایک مرتبہ سوال کا دروازہ کھولا، اللہ اس کے لیے فقر و احتیاج کا دروازہ کھول دیتا ہے۔'' یعنی جو انسان خود اپنے آپ کو ذلیل و رسوا کرتا ہے خدا بھی اس پر ذلت و رسوائی مسلط کر دیتا ہے اور اس کے لیے تنگی و افلاس کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

دراصل معاشرے کی صحت اور حسن کا دارومدار احسن اور پرخلوص طریقے سے حقوق کی ادائیگی پر منحصر ہے۔ حقوق اللہ کے مقابلے میں حقوق العباد کی زیادہ اہمیت ہے کیوں کہ مخلوق تو اللہ کی عیال ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ستر ماؤں سے بھی زیادہ اپنی مخلوق سے پیار و محبت کرتا ہے لہٰذا جو اس کی مخلوق کی مدد کرے گا اللہ بھی اس کو محبوب رکھے گا۔ اب ضروری ہے کہ مخلوق خدا کی خدمت کرتے ہوئے کسی چھوٹی سی نیکی کو بھی حقیر سمجھ کر یہ موقع گنوانا نہیں چاہیے جیسا کہ آقائے دو عالم آنحضرتؐ کا فرمان ہے: ''آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ کسی ضرورت مند کو دے کر ہی سہی۔'' سورہ بقرہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور نیکی کے کاموں میں آگے بڑھنے کی کوشش کیا کرو۔'' حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''جو شخص دنیا میں کسی مومن کی تکلیفوں میں سے کسی تکلیف کو دور کرے گا، جو شخص کسی مشکل میں پھنسے ہوئے آدمی کو آسانی فراہم کرے گا، جو کسی مسلمان کی ستر پوشی کرے گا، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے۔''

خلق خدا کا سہارا بنو

صاحب زادہ ذیشان کلیم معصومی

آیئے! ان سب کا دست و بازو و مددگار بنیں اور کشادہ دلی اور اعلیٰ ظرفی سے ان کی مدد کریں یہ ہمارا دینی اخلاق اور انسانی فریضہ ہے، اس موقع پر سخاوت کیجیے اور بخل سے اجتناب برتیے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں، ایسے کفران نعمت کرنے والوں کے لیے ہم نے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔'' (النساء)

اس آیت مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ اللہ نے اپنے کرم سے اگر کسی کو دنیاوی دولت روپیا پیسا اور شہرت سے نوازا ہے اور وہ شخص اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا اور اس کو چھپا کر رکھتا ہے تو اس کو یہ عمل اللہ کے نزدیک بہت ناپسندیدہ ہے اور اس کے لیے عذاب کا باعث بنے گا، جب کہ اگر اس مال و دولت پر اللہ کی نعمت پر اس کا شکر ادا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوگا اور نعمتوں میں اضافہ فرما دے گا۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''تم (ان نعمتوں پر) مجھے یاد کرو میں تمہیں (عنایت سے) یاد رکھوں گا اور میری (نعمت کی) شکر گزاری کرو۔'' (البقرہ)

جب کسی نعمت پر بندہ شکر گزار ہوتا ہے تو اللہ کریم اپنا فضل و کرم اس بندے کے شکر کے صلے میں اور زیادہ فرما دیتا ہے اور یہ بہت غلط ہے کہ اللہ کسی پر اپنی نوازش اور کرم کرے اور بندہ اس کو چھپائے اور اپنے آپ کو خستہ حال اور لاچار و مجبور ظاہر کرے۔

ایسا کرنا اللہ کی نعمت کی ناشکری ہے اور اللہ بھی جب کسی کو اپنی نعمت سے نوازتا ہے تو یہ چاہتا ہے کہ اس کی عطا کردہ نعمت کا اثر اس بندے کے رہن سہن، کھانے پینے، لباس مسکن اور لین دین غرض ہر چیز پر پڑے، اس کے ہر عمل سے اللہ کی نعمت کے ملنے کا اظہار شکرانہ کی صورت میں ہو، یہ نہ ہو کہ اللہ تو اس کو اپنے فضل سے نواز رہا ہو اور وہ اپنے قول و فعل سے اس کی نعمتوں کی ناشکری کرے۔ دراصل وہ ہر کس و ناکس پر اپنی مجبوری اس لیے ظاہر کرتا ہے تاکہ جو فضل اللہ نے اس پر کیا ہے اس میں دوسروں کو حصے دار نہ بنانا پڑے۔

قرآن پاک میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے، مفہوم: ''جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا ہرگز نہیں! وہ توڑ ڈالنے والی آگ میں پھینکا جائے گا۔'' (الھمزہ) تو معلوم ہوا کہ جس نے مال جمع کیا اور اسے نہ اپنے اوپر خرچ کیا نہ اپنے اہل و عیال پر اور نہ ہی دوسرے ضرورت مندوں پر تو ایسے شخص سے اللہ بہت سخت حساب لے گا، جو مال و دولت اللہ اپنے کرم سے کسی بندے کو دیتا ہے۔

اس میں غریبوں اور ناداروں کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے، سب سے پہلا خاندان کے غریب و نادار رشتے داروں کا ہوتا ہے جن کے حالات سے خاندان کے لوگ بہت اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اس کے بعد یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے، اللہ نے جو بھی مال دیا ہے اسے تمام حق داروں میں درجہ بہ درجہ تقسیم کرنے سے اللہ کی خوش نودی حاصل ہوتی ہے، یہ صحیح نہیں ہے کہ اپنی خواہشات کو انسان اتنا بڑھا دے کہ ان حق داروں کا حصہ بھی خود ہڑپ کر لیا جائے، جو ان کے مال میں سے اللہ نے بہ طور امانت اسے ان لوگوں کو حق دیا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک سزا کی خبر دے دو۔'' ضرورت سے زیادہ سونا، چاندی اور مال و دولت جمع کرنے کی اسلام میں سخت ممانعت ہے، یہ سب اللہ کی راہ میں خرچ ہونا چاہیے، اپنی ضرورت سے زیادہ مال کا جمع کرنا اور اسے غریبوں اور ناداروں میں تقسیم نہ کرنا اپنے آپ کو مشکل اور ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور اپنا ہاتھ نہ تو اپنی گردن سے باندھ رکھو کہ خرچ نہ کرے اور نہ اسے بالکل ہی کھول دے تاکہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بن کر بیٹھا رہ جائے۔'' اللہ کو ہر کام میں اعتدال پسند ہے، حد سے زیادہ اور حد سے کم دونوں ہی عمل نقصان دہ ہیں، اعتدال پسندی بہترین طریقہ کار ہے اسی لیے مسلمانوں کو امت وسط بنایا گیا۔

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''اور ہم نے تمہیں (ایسی) جماعت بنا دیا ہے جو (ہر پہلو سے) اعتدال پر ہے۔'' اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل یہ ہے کہ بندہ نہ تو کنجوسی کرے اور نہ ضرورت سے زیادہ خرچ کرے بلکہ اپنے ہر عمل میں اعتدال کا مظاہرہ کرے۔

کنجوسی کی بناء پر انسان اللہ کے بہت سے احکامات کی بجا آوری میں ناکام رہتا ہے، انسان کو چاہیے کہ نہ تو وہ کنجوسی کر کے اللہ کی ناراضی مول لے اور نہ سب کچھ دے ڈالے کہ اپنی جائز ضروریات کے لیے بھی کچھ نہ رکھے، اگر یہ ایسا کرے گا تو حسرت زدہ بن جائے گا، بہتر یہ ہے کہ اعتدال کو اپنائے اسی میں نجات ہے۔ ہر عمل میں اعتدال بندے کو اللہ کی نظر میں سرفراز کرتا ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور جس نے بخل کیا اور (اپنے اللہ سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا اس کے لیے سخت عذاب ہے اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جب کہ وہ ہلاک ہو جائے گا۔'' جس شخص نے کنجوسی سے مال و دولت جوڑ جوڑ کر رکھا اور صرف اپنی ذات اپنے عیش و آرام پر تو دل کھول کر خرچ کیا مگر نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تنگ دلی کا مظاہرہ کیا وہ بڑے خسارے میں رہے گا، جو مال اس نے جوڑ کر رکھا ہے وہ اللہ ہی کی امانت ہے اللہ نے وہ مال اسے امانت کے طور پر دیا ہے اگر وہ یہ امانت غریبوں اور ضرورت مندوں کو نہیں دے گا تو خیانت کا مرتکب ہوگا، یہ جمع کیا ہوا مال اس کے مرنے کے بعد کس کام آئے گا۔۔۔؟

قرآن میں ارشاد کا مفہوم: ''اور جو دل کی تنگی (یا نفس کے بخل) سے محفوظ رہے ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' زیادہ تر لوگ اپنے نفس کے بخل کی بناء پر ضرورت مندوں کی مدد نہیں کرتے اور نفس کے غلام بنے رہتے ہیں جو نہیں بخل کی طرف مائل رکھتا ہے اور اپنے علاوہ کسی دوسرے پر خرچ کرنے سے روکتا ہے وہ اپنی خواہشوں کی تکمیل میں اللہ کی امانت میں مسلسل خیانت کرتے رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑے نقصان میں ہیں لیکن جو لوگ ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں اللہ اپنے فضل سے انہیں اور بھی دے گا جو نیکی کے کاموں میں خرچ نہیں کرتے وہ تنگ دل ہیں اور جو ضرورت کے وقت ضرورت مندوں کے کام آتے ہیں وہی فلاح پانے والا ہیں۔ ایسے شخص کے لیے اللہ نے بہت انعام رکھا ہے جو شخص اپنے نفس کی بے پناہ خواہشوں کے باوجود کسی دوسرے کی مدد کرے اللہ اسے اور زیادہ عطا فرماتا ہے اور اس کے رزق میں وسعت عطا فرماتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ اللہ کے دیے ہوئے فضل کے معاملے میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ یہ ان کے لیے اچھا ہے بلکہ یہ ان کے لیے بہت برا ہے جس مال میں انہوں نے بخل کیا ہے۔ اس کا طوق روز قیامت ان کے گلے میں ڈالا جائے گا۔'' اللہ کی مخلوق جو اپنے تصرف میں لاتی ہے دراصل وہ اللہ کی ہی ملکیت ہے، اس نے مخلوق کو عارضی طور پر دیا ہے لہٰذا اس عارضی قبضے کے دوران اللہ کے مال کو اللہ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کیا جائے اور بخل سے کام نہ لیا جائے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''انسان جلد باز پیدا کیا گیا جب اس پر مصیبت آتی ہے تو یہ گھبرا جاتا ہے اور جب خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔''

مفہوم: ''اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا کہ جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں وہ خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بخل کرنے پر اکساتے ہیں۔'' (الحدید)

اللہ ہمیں بخل جیسی لعنت سے بچائے رکھے اور دیا ہوا مال اپنی راہ پر زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کی اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے توفیق عطا فرمائے۔ آمین

'پردہ' کا بدلتا منظر

مذہب اسلام نے جو عزت و شرف عورت (صنف نازک) کو بخشا ہے، بے شک اس کی مثال دوسرے مذاہب میں ملنے سے قاصر ہے۔ بعثت اسلام سے قبل عورتوں کے ساتھ نہایت سوتیلا سلوک کیا جاتا تھا۔ اسے پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کر دیا جاتا تھا، اس پر بے جا ظلم کیا جاتا تھا، معاشرہ میں عورت کی حیثیت محض ایک خاک کے پتلے کی سی تھی۔
جب اسلام کی روشنی ہر سو پھیلی تو اس نے عورتوں کے متعلق پاکیزہ تعلیمات پیش کی۔ اس کے حقوق کا خیال رکھا، اسے مردوں کے برابر کا درجہ دیا۔ جب وہ بچی تھی تو اس کے والدین پر اس کی کفالت کی ذمہ داری ڈال دی، اور اس کی اچھی پرورش و تعلیم و تربیت کرنے پر اس کے والد کو جنت کی بشارت دی شادی کے بعد اس کے نان و نفقہ کی ذمہ داری اس کے شوہر کے سپرد کی، اور جب وہ ماں بنی تو اسے نہایت اہم مقام عطا کر دیا۔ جنت کو اس کے قدموں میں ڈال دیا، غرض ہر طرح سے اسلام نے عورت کو تقدس کا تاج پہنایا ہے۔
اگر عبادات کی بات کی جائے تو عبادات میں بھی اللہ کا قرب حاصل کرنے کی جو شرطیں مردوں کے لیے ہے وہی عورتوں کے لیے بھی ہے۔ روزہ، نماز وغیرہ جس طرح اور جتنی مردوں پر فرض ہیں، اتنی ہی عورتوں پر بھی ہیں۔ جہاں کہیں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو رعایت دی وہ ان کی اپنی ذاتی فطرت کے مطابق دی اور جہاں کہیں انھیں کسی چیز سے روکا یا کسی چیز کا پابند بنایا تو وہ ان کے مفاد کو مدنظر رکھ کر بنایا۔ اب "پردہ" کو ہی لے لیجیے۔
عورتیں حسن و حیا کا مرکز ہوتی ہیں، اس کے اندر کشش کی صلاحیت

تحریر

حنا خان/ (آکولہ مہاراشٹر)

ہوتی ہے۔ عورت کا حسن حفاظت میں رہے اس پر کسی غیر محرم کی ہوس بھری نظر نہ پڑے اس لیے اللہ نے اسے پردہ کا حکم دے کر اس کے حسن، شرم و حیا کی حفاظت فرمائی ہے۔ پردہ کرنے سے عورت کی قدر و قیمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جب وہ پردہ میں ہوتی ہے تو ہر قسم کی غلیظ نظروں سے محفوظ ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو پردہ کا حکم دے کر یقیناً اس پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔

جب اللہ نے قرآن مجید میں پردہ کا حکم دیا تو فرمایا۔
اے نبی!! مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، یہ ان کے لیے پاکیزگی کا طریقہ ہے اور مومن عورتوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں"۔ (النور 30-31)
"اے نبی اپنی بیویوں اور مسلمان عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے گھونگھٹ ڈال لیا کریں۔" (سورہ احزاب)
مندرجہ بالا آیات کے ترجمہ و مفہوم سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مردوں و عورتوں کو سب سے پہلے نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا، کیوں کہ زنا کی شروعات نگاہوں سے ہوتی ہے۔
سورہ احزاب میں اللہ نے عورتوں کو حکم دیا کہ وہ چادروں کے گھونگھٹ ڈال کر اپنے حسن زیب و زینت کی حفاظت کریں۔ یعنی اپنے چہرہ اور جسم کو اس طرح ڈھانکے کہ اس کا حسن اور زینت ظاہر نہ ہو۔ جسے "پردہ" کرنا کہتے ہیں۔ پردہ (نقاب) مطلب مخفی کرنا، چھپانا۔
عورت کا پردہ کرنا یعنی اس کے حسن اس کی زینت کا چھپنا۔ یہی پردہ کا مقصد ہے۔ لیکن اگر موجودہ وقت کے نقابوں پر نظر ڈالی جائے تو کئی سوالات ذہن میں آتے ہیں۔ جیسے کیا واقعی آج کا نقاب پردہ کا کام کر رہا ہے؟؟ کیا موجودہ وقت کا نقاب عورت کے حسن اس کی زینت کو چھپانے میں کامیاب ہے؟
کیا آج عورت نقاب پہن کر ہوس بھری نگاہوں سے خود کو محفوظ رکھ پا رہی ہے؟؟ یقیناً یہ ایسے سوالات ہیں جن کے جوابات ڈھونڈے جائے تو پشیمانی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا کیونکہ اس کا جواب صرف ایک ہی ہے اور وہ یہ ہے کہ "مقصد نقاب فوت ہو گیا ہے"۔ نقاب میں عورتیں بے نقاب ہو گئی ہیں۔
جس طرح کے چست و بھڑکیلے نقابوں کا آج خواتین استعمال کر رہی ہیں اس سے ان کے جسم کے اعضاء مکمل طور سے نمایاں ہو رہے ہیں۔ اور اس نقاب کے نقش و نگار لوگوں کو اپنی طرف مائل کر رہے ہیں۔
ایسا لگتا ہے جیسے نقاب کا استعمال جسم چھپانے کے لیے نہیں بلکہ اس کی نمائش کے لیے ہو رہا ہے۔ سونے پہ سہاگہ والی بات تو یہ ہے کہ چست و بھڑکیلے نقاب پر دوپٹہ بھی چھوٹا و جالی نما جو محض ایک شو پیس بن کر رہ گیا ہے۔ فیشن پرستی و مغربی کلچر میں عورتیں (خاص طور سے نئی نسل کی لڑکیاں) اس قدر ملوث ہو گئی ہیں کہ انھیں اپنی شرم و حیا کی بھی پرواہ نہیں۔ اب وہ نقاب کا استعمال اس لیے نہیں کرتی کہ اللہ نے انھیں پردہ کا حکم دیا ہے بلکہ اس لیے کرتی ہیں کہ نقاب اب فیشن بن گیا ہے۔ اور فیشن کے اس دوڑ میں انھیں آگے بڑھنا ہے پھر چاہے اس دوڑ میں شرم و حیا ہی کیوں نہ پیچھے چھوٹ جائے!
غرض یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آج کے نقاب نے نقاب کے معنی ہی بدل ڈالے۔ ہر خواتین کو چاہیے کہ وہ نقاب کو پردہ ہی سمجھ کر استعمال کریں۔ اسے فیشن کے طرز پر نہیں بلکہ احکام خدا کے طرز پر اختیار کریں اللہ تعالیٰ نے جو احکامات بندوں کو دیے ہیں، ان احکامات کو ماننا اس پر عمل کرنا، یہی ایمان کا تقاضہ ہے۔ لہٰذا خواتین پردہ کے حکم کو ایمان کا تقاضہ سمجھیں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو پردہ کا جو حکم دیا ہے وہ اس کے حق میں بہت بہتر ہے، اس لیے اس حکم کو تسلیم کر اپنے حسن و حیا کی حفاظت کرے نہ کے نقاب میں بے نقاب ہو کر اپنے حسن و ایمان کو پارہ پارہ کریں۔

اسلام کی شہزادی، آخر تجھے کیا ہوا؟

از قلم/ الشیخ فاطمہ بشیر

اے میری لاڈلی بیٹی!

میں جب جب اس دنیا پر ایک نگاہ ڈالتی ہوں، ہر روز تمھیں ایک بگڑی ہوئی حالت میں پاتی ہوں۔ ترقی کے نام پر نت نئے انداز تمہارا مشغلہ بن چکا ہے۔ مساوات مرد و زن کے لئے مغربی عورتوں کی صفوں میں تم بھی کھڑی دکھائی دیتی ہو، لیکن اس معاشرے کی زبوں حالی سے تم ناواقف ہو۔ حقوق پانے کی جدوجہد میں وہاں خاندانی نظام بکھر چکا ہے۔ زناکاری، منشیات کی لت، عصمت دری، خودکشی، ذہنی امن و سکون سے بربادی، استقاط حمل، خراب اخلاق، ناپاک فضا، ذہنی دباؤ، کینسر، خطرناک امراض، غیر شادی شدہ عورتوں کی بڑھتی تعداد، برباد ہوتی نسلیں، بنا ماں باپ کی اولادیں، قتل اطفال، تکبر، خود پسندی جیسی بیماریاں اس سماج میں اپنا ڈیرہ بسا چکی ہیں۔ تحریک نسواں کے تحت وہ خودکفیل تو ہو گئیں، لیکن سماج میں مرد کے برابر درجہ حاصل نہ کر سکیں۔ جس نے انھیں جسمانی، ذہنی اور نفسیاتی مریض بنا دیا۔ جب وہ فطرت سے جنگ کر بیٹھیں تو بربادی ان کا مقدر بن گئی۔ اور تم مغرب کی ان چکاچوند کے پیچھے اندھا دھند بھاگنے لگی۔

اے دختر اسلام!

تمھیں تو مریم، طاہرہ، صدیقہ اور زہرا کی پیروی کرنی تھی، لیکن تم نے بھی تہذیب اور اسلامی شعار کو اتار پھینکا۔ برقع تم پر ایک بوجھ بن گیا۔ شوہر کی اطاعت و فرمانبرداری دقیانوسیت لگنے لگی۔ ملازمت کا نشہ ایسا چڑھا کہ پیسوں کے سامنے رحم کے رشتے ہیچ لگنے لگے۔ اولاد کی اسلامی نہج پر پرورش سر درد محسوس ہونے لگی۔ بدکرداری و بداخلاقی جیسی صفات کی تم اعلیٰ خوگر بن گئی۔ فحاشی و عریانیت کے نام پر بازاروں میں ملنے والے عریاں لباس فیشن کے طور پر اپنانا تمہاری پسند بن گئی۔

جو بیٹی دنیا کی عورتوں کے لیے بہترین مثال تھی، آج وہی مغرب اور مغربی عورتوں کو اپنا نمونہ بنا بیٹھی۔ جو دنیا کو اچھائی و پاکدامنی اور سلامتی کا درس دیتی تھی، غیروں کی نقالی میں مصروف ہو گئیں۔ جس کی تہذیب و ثقافت اور اعلیٰ کردار کو دنیا قدر کی نگاہ سے دیکھتی تھی، اُس نے اپنی میراث کو پاؤں سے ٹھوکر ماردی۔ مغرب کے حقوق نسواں کے نعرے خوشنما لگنے لگے اور اسلامی تہذیب قدیم محسوس ہونے لگی۔ اور پھر زوال شروع ہوا اور اس زوال نے اسلامی معاشرے کو درہم برہم کر دیا۔ اسلامی تعلیمات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن دنیا نے مسلمان عورتوں پر مظلوم، لاچار، کمزور اور بے بس جیسے الفاظ ہمدردی کے لیے استعمال کیے۔ اسلام پر عورت کے حقوق سے متعلق کئی اعتراضات کھڑے کئے۔ لیکن۔۔۔ حوا کی بیٹی افسوس ہے تجھ پر کہ ان اعتراضات کے جوابات اپنی زندگی سے دینے کی بجائے تو بھی اس تحریک کے تیز منجدھار میں بہتی چلی گئی۔

آہ میری بیٹی!

تمھیں تو اسلام کا چلتا پھرتا نمونہ بن کر دکھانا تھا۔ انہیں بتانا تھا کہ اسلام کے سائے میں ہی عورت کو حقیقی وقار، عزت، احترام، تکریم اور مقام حاصل ہوا۔ جس نے عورت کو روز اول سے مذہبی، سماجی، معاشرتی، قانونی، آئینی، سیاسی اور انتظامی حقوق دیے اور ان کی ضمانت بھی فراہم کی۔ ماضی کی غلامی، ذلت اور ظلم و استحصال کے بندھنوں سے آزاد کیا۔ عورت کے وقار کے منافی تمام قبیح رسومات کا خاتمہ کیا۔ سماج کے سب سے کمزور طبقے کو ایک مقام و مرتبہ دیا۔ فطرت کے مطابق ذمہ داریاں سونپیں۔ جس نے معاشرے کو ارتقاء کی اعلیٰ منازل کی طرف گامزن کرنے میں اپنا فعال کردار پیش کیا۔

میری پیاری بیٹی!

اس عظیم ترین افتخار و اعزاز کو اپنے ہاتھ سے نہ گنواؤ۔ اپنی زندگی اسلام کے سانچے میں ڈھال لو اور اسے "تحریک نسواں"، "وقار نسواں"، "آزادی نسواں" اور "حقوق نسواں" کے لیے اٹھنے والوں کے سامنے ایک مضبوط عملی دلیل بنا کر پیش کرو۔ اپنی حیثیت کو پہچانو جو دامن فطرت نے تمھیں عطا کیا۔ اور ماں، بہن، بیٹی، بیوی، بہو، ساس، پڑوسی، رشتہ دار غرض ہر روپ میں دنیا کو یہ باور کرا دو کہ اسلام کے دامن رحمت میں تمام حقوق بنا کسی نعروں، تحریکوں، محنتوں اور قربانیوں سے حاصل ہیں، تم بھی اس کے دامن میں پناہ لے کر خوش و خرم زندگی بسر کر سکتی ہو۔ جنت سے تمہاری ایک غیور ماں!

آستھا سے لڑنا، خودکشی کرنا ہے

تحریر/ حفیظ نعمانی

یہ بات زیادہ دنوں کی نہیں ہے اس لئے سب کو یاد ہوگا کہ جب سپریم کورٹ کے پانچ جج صاحبان کی بینچ بابری مسجد کی زمین کی ملکیت کے بارے میں پہلی بار فیصلہ کرنے بیٹھی تو بابری مسجد کے وکیل نے بڑے ادب کے ساتھ عرض کیا کہ یہ آنریبل..... صاحب بابری مسجد کو شہید کرنے والے ملزموں میں سے کلیان سنگھ کے وکیل کی حیثیت سے عدالت میں پیش ہوئے تھے۔ یہ بات میں اعتراض کے لئے نہیں بلکہ اطلاع کیلئے گوش گذار کر رہا ہوں۔ اتنا سننا تھا کہ آنریبل جج موصوف از خود یہ کہتے ہوئے اٹھ گئے کہ میں اپنے کو بینچ سے الگ کر رہا ہوں۔
وہی سپریم کورٹ ہے جس نے مصالحت کے لئے عدالت سے باہر ایک پینل بنایا ہے اس میں ایک شری شری روی شنکر صاحب بھی ہیں جن کا ایک کھلا خط سوشل میڈیا کے ذریعہ پوری دنیا میں گشت کر رہا ہے جس کا ایک جملہ یہ ہے۔ ''آپ اچھی طرح باخبر ہیں کہ گنگا جمنی تہذیب والے ہندوستان کی پاک سرزمین میں بابری مسجد کا معاملہ کانٹے کی طرح 500 برس سے چبھتا آ رہا ہے۔'' اس کے علاوہ وہی تھے جو اپنے نامعلوم اور لامحدود وسائل کے بل پر ایسے مسلمان عالم، قائد یا لیڈر کو تلاش کرتے پھر رہے تھے جو مسلمانوں کو بابری مسجد کی زمین رام مندر کے لئے کسی بھی قیمت پر دلانے کو تیار ہو جائے اور انہوں نے حضرت مولانا علی میاں کے نواسے مولوی سلمان حسینی ندوی استاد حدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء سے سودا کر لیا لیکن اس عاشقی میں عزت سادات کو بھی لٹا کر وہ ایک کنارے بیٹھ گئے۔ ہمیں صرف چیف جسٹس محترم سے یہ عرض کرنا ہے کہ وکیل کی وکالت نظریہ نہیں خدمت ہوتی ہے۔ جو وکیل آج بابری مسجد کی زمین کی وکالت کر کے یہ ثابت کرنا چاہ رہے ہیں کہ یہ میر باقی نے ..... سے خریدی تھی وہیں کسی اور مقدمہ میں کل کو یہ کہتے ہوئے مل سکتے ہیں کہ بابری مسجد مندر کو گرا کر بنائی گئی تھی۔ اور ملک کے نہ کسی مسلمان کو اور نہ ہندو کو اس پر تعجب ہوگا اور نہ اعتراض لیکن شری شری روی شنکر وکیل نہیں وہ ان میں سے ایک ہیں جن کے سینے میں بابری مسجد 500 برس سے کانٹے کی طرح چبھ رہی ہے۔ اور وہ آخری بات بھی کہہ چکے ہیں کہ اگر یہ زمین مسلمانوں نے نہیں دی تو شام (سیریا) جیسے حالات بھی ہو سکتے ہیں۔
سپریم کورٹ نے شاید یہ دیکھ لیا تھا کہ اگر انہوں نے اپنی شاندار روایات کے مطابق فیصلہ کر کے سنا دیا تو اکثریت باغی ہو جائے گی اور اگر فیصلہ میں ماحول کے دباؤ میں آ کر ڈنڈی ماری تو انصاف کا منھ کالا ہو جائے گا۔ ہوسکتا ہے سابق چیف جسٹس دیپک مشرا صاحب نے بھی اسی نتیجہ پر پہونچنے کے بعد عدالت سے باہر فیصلہ کرنے کا مشورہ دیا ہو؟ اس کی وجہ صاف ہے کہ جب کروڑوں انسان آستھا کو اندراجات سے زیادہ صحیح مانیں تو نتیجہ وہی ہوتا ہے جو سناتن دھرم کے ماننے والے کروڑوں ہندو دھرم گرو شنکر آچاریہ کے صاف صاف یہ کہنے کے بعد کہ سائیں بابا نہ بھگوان ہیں نہ گرو ہیں نہ سنیاسی ہیں بلکہ وہ تو مسلمان تھے مسجدوں میں بھی پڑے رہتے تھے گوشت کھاتے بھی تھے اور کھلاتے بھی تھے اس کی پوجا حرام ہے۔ لیکن سناتن دھرم کے ماننے والے ہندو ہی ہر بھگوان سے زیادہ سائیں بابا کی مورتی پر سونا چاندی اور نوٹ برسا رہے ہیں اور جہاں کئی بھگوانوں کی مورتیاں ہیں وہاں سب سے نمایاں اور دروازے کے قریب سائیں بابا کی مورتی ہے جن کے بارے میں پجاری کہتے ہیں کہ سائیں بابا کا مارکٹ سب سے اوپر جا رہا ہے۔

مسلمانوں میں مرکزیت کا بحران کب اور کیسے ختم ہوگا؟

2019 کے پارلیمانی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان ہو چکا ہے۔ تمام سیاسی و غیر سیاسی جماعتیں اپنے مفادات کی تکمیل کے لئے جی توڑ کوششوں میں مصروف ہیں۔ ضمیر کی خرید و فروخت کا سلسلہ جاری ہے اور سیاست کے بازار میں ایمان منہ مانگے داموں پر نیلام ہو رہا ہے۔ ایسے حالات میں جب ہر کوئی اپنے ذاتی فائدے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے ایک قوم ایسی بھی ہے جو حالات سے بے خبر شتر مرغ کی طرح ریت میں سر ڈالے ہوئے اس خوش فہمی کا شکار ہے کہ شکاری ان سے بے خبر ہے۔ لیکن انہیں علم نہیں کہ شکاری کئی بار انکے بڑوں کا شکار کر چکا ہے اور اب دبے پاؤں ان کی طرف بڑھ رہا ہے۔
ہمیشہ کی طرح اس بار بھی انتخابات کے موقع پر مسلم قیادت کے پاس کوئی لائحہ عمل نہیں ہے۔ کسی قومی تنظیم اور قومی رہنما کی طرف سے کوئی ایسا بیان اور منشور منظر عام پر نہیں آیا جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ مسلم قیادت موجودہ صورتحال اور درپیش مسائل سے نپٹنے کے لئے آمادہ ہے یا نہیں۔ یہ وہ وقت ہے کہ جب پورا ہندوستان، خاص طور پر اقلیتوں اور دلتوں کو کمزور کرنے والے لوگ، زعفرانی تنظیمیں اور ملک کے سیکولر کردار کو ختم کرنے والے افراد چاروں محاذ پر اپنی پوری تیاری کے ساتھ کھڑے نظر آتے ہیں، مگر ایسے پر آشوب حالات میں بھی ہماری قیادت خواب خرگوش کے مزے لے رہی ہے۔ یہ وقت بیان بازی، کسی مخصوص سیاسی جماعت کی حمایت یا مخالفت اور اپنی ناکامیوں اور پسماندگی کا ٹھیکرا دوسروں کے سر پھوڑنے کا نہیں ہے بلکہ اپنے

تحریر

عادل فراز

حالات بدلنے کے لئے مضبوط لائحہ عمل کے ساتھ میدان عمل میں اترنے کا وقت ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے قائدین کو ملت کی پرواہ نہیں ہے۔ انہیں صرف اپنے اور متعلقین کے مفادات کی فکر ہے۔ اگر انہیں ذرا بھی ملت کی پرواہ ہوتی تو پارلیمانی انتخابات سے پہلے منصوبہ بندی کے ساتھ میدان عمل میں اتر جاتے اور انتخابات تک ملت کو اسکے حقوق دلانے اور سیاسی حیثیت عطا کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہوتے۔ مگر اب تک ہر طرف سناٹا ہے۔ ہو کا عالم ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ہم پر خطر حالات سے آگاہ ہی نہیں ہیں۔ موجودہ صورتحال تشویش ناک نہیں بلکہ اطمینان بخش ہے اور ہمارے قائدین نے یہ باور کر لیا ہے کہ جس طرح ان کے ذاتی مسائل آسانی کے ساتھ حل ہو جاتے ہیں اسی طرح شاید امت کے مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔
مسلم قائدین سے ہمارا مخاطب ہونا ہی شاید غلط ہے کیونکہ مسلمانوں کا سب سے بڑا مسئلہ قیادت کا بحران اور مرکزیت کا فقدان ہے۔ جو قائد ہیں وہ علاقائی سطح پر مختلف نظریات اور سیاسی جماعتوں کے ایجنڈے کے اسیر ہیں اس لئے ہم ان سے کسی بھی طرح کی توقع نہیں رکھتے۔ کیونکہ انہوں نے آج تک امت کے مفاد میں کوئی اقدام نہیں کیا ہے تو اب کیا کریں گے۔ مگر المیہ یہ ہے کہ مسلمان انہی قائدین کے دام فریب میں الجھے ہوئے ہیں۔ جب تک امت مسلمہ ان نام نہاد قائدین کے دام فریب سے نکلنے کی کوشش نہیں کرے گی حالات کبھی نہیں بدلیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو امت کا سیاسی استحصال کر کے اپنے ذاتی مفادات حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ پہلے تو ان نام نہاد قائدین پر لگام کسیں اور انہیں ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے اپنے مسائل کے حل پر مجبور کریں۔ آج تک مسلمانوں پر قیادت کو تھوپا گیا ہے انہیں قائد کے انتخاب کا حق نہیں دیا گیا۔ اگر انہیں یہ حق دیا جاتا تو شاید اب تک ایک مرکز قائم ہو چکا ہوتا اور مسلمان اس قدر پسماندگی اور سیاسی بے اعتنائی کا شکار نہ ہوتے۔

موجودہ حالات میں مرکزیت کیسے قائم ہو؟
اس سوال کا جواب آسان نہیں ہے۔ کیونکہ اس سوال کا دائرہ اور پس منظر ایک مکمل صدی پر محیط ہے۔ جب تک ہم ان حالات اور واقعات کا تجزیہ نہیں کرینگے جن کی بنیاد پر آج مسلمانوں میں قیادت کا بحران ہے اور مرکزیت کا فقدان ہے، اس وقت تک ہم کسی ایک مرکز پر جمع نہیں ہو سکتے اور نہ مرکزیت کی تلاش ختم ہو سکتی ہے۔ ۱۸۵۷ء کے بعد سے ۱۹۴۷ء تک اور آزادی کے بعد سے موجودہ عہد تک ایک مکمل اور منظم سازش کے تحت مسلمانوں میں قیادت اور مرکزیت کو ختم کیا گیا ہے، جس کا نقصان یہ ہوا کہ آج مسلمان کی حیثیت خس و خاشاک کی سی ہو کر رہ گئی ہے۔ ہم نے حالات کا تجزیہ نہیں کیا۔ درپیش صورتحال پر غور و خوض کرنے سے ہمیشہ کتراتے رہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آج ہماری عدم مرکزیت کا فائدہ اس طرح اٹھایا جا رہا ہے کہ ناعاقبت اندیش افراد قومی رہنما بن کر ہمارے سروں پر مسلط ہیں۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ایسے افراد کو معین کیا جائے جو ان عوامل کا تجزیہ پیش کریں جن کی بنیاد پر مسلمانوں کی مرکزیت کو ختم کر کے اس مرکزیت کو دوسروں کی طرف منتقل کر دیا گیا۔
تمام سیاسی و مذہبی رہنما خواہ وہ کسی بھی نظریے کے حامل ہوں اپنے اتحاد کا مظاہرہ کریں۔ اپنی انانیت اور خود پرستانہ فکر کو ختم کر کے امت کو ایک مرکز پر جمع ہونے کی دعوت دیں۔ کیونکہ جب تک یہ علاقائی رہنما متحد نہیں ہونگے اس وقت امت کے اتحاد کی دہائی دینا ناانصافی ہے۔ اگر یہ بکھری ہوئی طاقتیں پہلے خود متحد ہو جائیں تو امت خود بخود ان کے گرد جمع ہو جائے گی۔ لیکن ان علاقائی رہنماؤں کو جمع کرنا ایسا ہی ہے جیسے کتے کی ٹیڑھی دم کو سیدھا کرنا۔ لیکن اگر ان میں سے بعض امت کے مفاد کی خاطر متحد ہو گئے تو بہت سی آسانیاں پیدا ہو جائینگی۔ اس کا ایک بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ ہمیں اپنی سیاسی طاقت اور حیثیت منوانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی بلکہ تمام سیاسی جماعتیں اور حکومت ہماری طاقت اور حیثیت کو پہچان کر تسلیم کرے گی۔ اس طرح جن حقوق کا رونا ہم روتے رہتے ہیں ان کی بازیابی میں کوئی دشواری پیش نہیں آئے گی اور جو صورتحال اس وقت درپیش ہے اس پر بھی قابو پانا ممکن ہوگا۔
یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ مسلمان اس وقت خوفزدہ ماحول میں زندگی بسر کر رہا ہے۔ اسے اس ماحول سے باہر آ کر اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ جن لوگوں نے جارحیت اور تشدد کے ذریعہ ہمیں خوف کے ماحول میں زندگی جینے پر مجبور کیا ہے انکے مقاصد کیا ہیں۔ اگر ہم اس خوف کے ماحول سے باہر نکل کر بغیر ڈرے ہوئے اپنی پوری طاقت کا مظاہرہ نہیں کرینگے تو ان کے ذریعہ کئے جا رہے تشدد اور ظلم میں مزید اضافہ ہوگا، جس کا نقصان ہم تو اٹھا ہی رہے ہیں مگر ہماری آنے والی نسلیں اس کا زیادہ خمیازہ بھگتیں گی۔ ممکن ہے اس ڈر کے ماحول کو ختم کرنے کے لئے کئی طرح کی قربانیاں دینا پڑیں مگر ہمیں دریغ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہر حال بہتر ہوتی ہے۔
مسلم نوجوانوں کو انکے تابناک ماضی سے روشناس کرایا جائے اور موجودہ صورتحال سے نپٹنے کے طریق کار پر مکالماتی فضا قائم ہو تاکہ انکے اندر جو ناامیدی اور خوف کی فضا پائی جاتی ہے اس کا خاتمہ ہو سکے۔ مسلم تنظیمیں اور ادارے نوجوانوں کی تربیت پر مکمل دھیان دیں۔ ان کے لئے تربیتی ورکشاپ قائم کئے جائیں جو نئے زمانے کے تقاضوں کے مطابق ہوں تاکہ ہمارا نوجوان کسی بھی طرح احساس کمتری کا شکار نہ ہو۔
ایسے جدید تعلیمی مراکز قائم کئے جائیں جہاں ایسے دانشوروں کو تیار کیا جا سکے جو مسلمانوں کو ایک بہتر قیادت اور مرکزیت عطا کرنے کی راہ میں اپنے بہتر خدمات پیش کر سکیں۔ یاد رکھیں جب تک قیادت مولویوں کے ہاتھ سے نکل کر دانشور طبقے کے ہاتھ میں نہیں جائے گی ہم اسی طرح رسوائی اور ذلت کا منہ دیکھتے رہیں گے۔ علماء کو چاہئے وہ ان مراکز اور تعلیمی اداروں کی سرپرستی کریں اور اپنے علمی بیانات اور مالی تعاون سے ان اداروں کو ہر ممکن کمک پہونچائیں۔ اب یہ اصرار نہیں کرنا چاہئے کہ امت کی رہنمائی صرف اور صرف مولوی حضرات کا حق ہے۔ ہندوستان کے سیاسی حالات میں علماء کا کردار مشکوک ہو کر رہ جاتا ہے اور سیاسی تقاضوں کی تکمیل میں سیاسی رہنماؤں کی طرح انکے قول و فعل کا تضاد انکی شخصیت کشی کرتا ہے۔
ممکن ہے کہ ہمارے بعض نظریات سے مکمل طور پر اتفاق نہ کیا جائے لیکن اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ اس وقت ہمیں جتنے بھی مسائل درپیش ہیں اور جس خوف اور ناامیدی کے ماحول میں ہماری ملت زندگی گذار رہی ہے، اس کے بنیادی اسباب میں ایک اہم سبب مرکزیت کا فقدان ہے۔ ہمارے دانشوران اور علماء حضرات کو چاہئے کہ اس مرکزیت کی بحالی اور ملی قیادت کے بحران کے خاتمے کے لئے سرگرم عمل ہوں۔ یوں تو بہت دیر ہو چکی ہے لیکن جب جاگیں تبھی سویرا ہے۔

باقیات

101

رات بھی درجہ حرارت قدرے بہتر رہا۔ سری نگر میں کم از کم پارہ منفی 3.6، بڈگام منفی 4.8، گاندربل منفی 4.2، سوئمرگ منفی 1.5، کپواڑہ منفی 3.4، بانڈی پورہ منفی 4.4، بارہمولہ منفی 4.3، گلمرگ منفی 4.8، اننت ناگ منفی 6.1، قاضی گنڈ منفی ... شوپیاں ... پلوامہ ... کولگام ... پہلگام منفی 5.0، کوکرناگ منفی 4.0، کونہ بل منفی 6.1 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر وادی چناب میں سردی کا زور برقرار ہے، جہاں دوران شب بانہال میں کم از کم درجہ حرارت منفی 1.7، بھدرواہ منفی 0.4، ادھم پور منفی 0.4 جبکہ پونچھ میں رات کا کم از کم درجہ حرارت منفی 6.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ دریں اثناء موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنے تازہ موسم کاری بیان میں بتایا کہ 23 دسمبر کو مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ کچھ الگ تھلگ اونچی جگہوں پر ہلکی برف باری کا امکان ہے جبکہ 24 سے 26 دسمبر تک عام طور پر خشک موسم کے باعث کم سے کم درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سینٹی گریڈ کی کمی متوقع ہے اور اس دوران سردی کی لہر الگ تھلگ مقامات پر جاری رہے گی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق 27، 28 دسمبر 1، 2 دسمبر اور 3 جنوری 2025 تک جموں وکشمیر کے الگ تھلگ بالائی مقامات پر ہلکی برف باری متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ تازہ برف باری، اہم گزرگاہوں اور اونچی جگہوں کی سڑکوں پر جمنے والے درجہ حرارت اور برفیلے حالات کے پیش نظر، سیاحوں، مسافروں، ٹرانسپورٹروں کو انتظامیہ کی ہدایات اور ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

102

پہلا پروگرام ملک کے نوجوانوں کیساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام نوجوانوں اور ان کے اہل خانہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے زور دے کر کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہندوستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں اور صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرنا ہے۔ روزگار میلے کے ذریعے، ہم اس سمت میں مسلسل کام کر رہے ہیں۔ گزشتہ 10 سالوں سے مختلف سرکاری وزارتوں، محکموں اور اداروں میں سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ آج بھی 71 ہزار سے زائد نوجوانوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سالوں میں ہماری حکومت نے تقریباً 10 لاکھ نوجوانوں کو مستقل سرکاری نوکریاں فراہم کی ہیں۔ یہ اپنے آپ میں ایک بہت بڑا ریکارڈ ہے۔ انہوں نے روشنی ڈالی، "پچھلی حکومتوں میں نوجوانوں کو مشن موڈ میں مستقل سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کا کوئی ایسا اقدام موجود نہیں تھا، لیکن آج نہ صرف ملک میں لاکھوں نوجوانوں کو نوکریاں مل رہی ہیں بلکہ یہ ملازمتیں پوری ایمانداری اور شفافیت کے ساتھ فراہم کی جا رہی ہیں"۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی ملک کی ترقی اس کے نوجوانوں کی طاقت اور قیادت سے ہوتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہر ایک نے 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا عہد لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس عہد پر یقین رکھتے ہیں کیونکہ ہندوستان میں ہر پالیسی اور فیصلے کے مرکز میں ملک کے باصلاحیت نوجوان ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مزید کہا کہ پچھلی دہائی کی پالیسیوں پر نظر ڈالیں، میک ان انڈیا، آتم نربھر بھارت، اسٹارٹ اپ انڈیا، اسٹینڈ اپ انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا، ان میں سے ہر ایک پروگرام کو مرکز میں نوجوانوں کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا تھا۔ ہندوستان نے خلائی شعبے میں اپنی پالیسیوں میں تبدیلی کی ہے، دفاعی شعبے میں مینوفیکچرنگ کو فروغ دیا ہے، اور ان تبدیلیوں سے سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والے نوجوان ہیں۔ انہوں نے مزید روشنی ڈالی کہ آج ہندوستان کے نوجوان نئے خود اعتمادی سے معمور ہیں اور ہر شعبے میں کامیابی کے جھنڈے گاڑ رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج، جب ایک نوجوان اپنا اسٹارٹ اپ شروع کرنے کا فیصلہ کرتا ہے، تو انہیں ان کی حمایت کے لیے ایک پورا ماحولیاتی نظام ملتا ہے۔ جب کوئی نوجوان کھیلوں میں اپنا کیریئر بنانے کا فیصلہ کرتا ہے، تو انہیں یقین ہوتا ہے کہ وہ ناکام نہیں ہوں گے۔ آج ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا موبائل بنانے والا ملک بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قابل تجدید توانائی سے لے کر نامیاتی کاشتکاری تک، خلا سے دفاع تک، سیاحت سے لے کر فلاح و بہبود تک، ملک ہر شعبے میں نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان آبادی ان کی حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں کے مرکز میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایمانداری اور شفافیت نے بھرتی کے عمل کو آگے بڑھایا ہے۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ بھرتی کرنے والوں میں بڑی تعداد خواتین کی ہے، وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ ان کی حکومت کی کوشش ہے کہ وہ ہر شعبے میں خود انحصاری کریں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو 26 ہفتوں کی زچگی کی چھٹی دینے کے حکومت کے فیصلے نے ان کے کیریئر میں بہت مدد کی ہے جبکہ خواتین پی ایم آواس یوجنا کے تحت بنائے گئے گھروں کی زیادہ تر مالکان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں خواتین کی قیادت میں ترقی ہو رہی ہے۔ وزیر اعظم نے مادری زبانوں کے استعمال پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی نے نوجوانوں کی ترقی کے لیے اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی حکومت نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ نوجوان 13 ہندوستانی زبانوں میں بھرتی کے امتحانات دے سکتے ہیں۔

103

ایک گاڑی کو روکا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 3.945 کلوگرام پسی ہوئی پوست کا بھوسہ برآمد ہوا۔ منشیات فروش کی شناخت شبیر احمد خان ولد نور محمد خان ساکنہ لیتہ پورہ پلوامہ کے طور پر ہے۔ ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ جرائم میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی قبضے میں لے لی گئی ہے۔ اس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 182/2024 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں ایک کیس درج کیا گیا ہے اور مزید تحقیقات شروع کی گئی ہے۔

104

کے تنازع پر احتجاج کرتے ہوئے گپکار سرینگر میں واقع وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سرکاری رہائش گاہ کے باہر دھرنا دیا۔ ان کے ہمراہ پی ڈی پی قائدین وحید الرحمن پرا اور التجا مفتی سمیت دیگر بھی احتجاج میں شامل ہوئے۔ خیال رہے کہ آغا روح اللہ نے پہلے ہی اعلان کیا تھا کہ وہ سوموار کو وزیر اعلیٰ عمر عبد اللہ کی رہائش گاہ کے باہر احتجاجی دھرنا دیں گے۔ پروگرام کے مطابق آغا روح اللہ نے برن ہال اسکول سے احتجاجی مارچ شروع کیا اور جموں وکشمیر کیلئے معقول ریزرویشن پالیسی کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر پہنچے۔ اسی دوران ممبر اسمبلی لنگیٹ شیخ خورشید اور ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ سمیت قانون ساز بھی احتجاج میں شامل ہوئے جس کے بعد پی ڈی پی لیڈر اور محبوبہ مفتی کی بیٹی التجا مفتی بھی موقع پر پہنچیں۔ اس سے قبل میر واعظ عمر فاروق نے کہا تھا کہ اگر حکام نے اجازت دی تو وہ بھی احتجاج میں شامل ہوں گے۔ اس دوران جموں وکشمیر میں ریزرویشن پالیسی کو منسوخ کرنے کے مطالبات طلبہ تنظیموں، نئی لیڈروں اور سیاسی جماعتوں کے احتجاج کی حمایت کے ساتھ زور پکڑ رہے ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے آغا روح اللہ نے کہا کہ ریزرویشن پالیسی میں کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے، اور پالیسی کو سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق یا آبادی کا تناسب مطابق یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے طلباء کو پہلے ہی یقین دلایا ہے کہ ان کی شکایات درست ہیں اور وہ انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا "میں نے طلباء سے وعدہ کیا تھا کہ میں ان کے حق میں احتجاج کروں گا اور آج ہم یہاں ان کیلئے لڑنے کیلئے آئے ہیں۔ ہم ہر پلیٹ فارم پر طلباء کے حق میں آواز اٹھائیں گے تا کہ اچھے نتائج حاصل کیے جاسکیں۔ میں جانتا ہوں کہ حکومت نے آپ کی بات سنی ہے، اور ایک کابینہ ذیلی کمیٹی تشکیل دی لیکن، میں اس سے مطمئن نہیں ہوں، اور میں صرف اس بات پر مطمئن ہوں گا کہ طلباء مطمئن ہیں"۔ انہوں نے کہا "میں کوئی انتشار نہیں چاہتا، اور میں یہاں اپنی پارٹی کو تقسیم کرنے کے لیے نہیں ہوں۔ میں انصاف کے حصول کے لیے ہر دروازے پر جاؤں گا، لیکن، اگر کوئی جموں وکشمیر میں افراتفری پھیلانا چاہتا ہے، تو میں اس کی مخالفت کے لیے سڑکوں پر بھی نکلوں گا"۔ روح اللہ نے پی ڈی پی رہنماؤں بشمول ممبر اسمبلی پلوامہ وحید پرہ اور التجا مفتی، اور عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) نے ان کی حمایت کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

105

دیں"۔ انہوں نے آگے لکھا کہ اگر آپ انتظار کر سکتے ہیں اور انتظار کر کے تھک نہیں سکتے، یا جھوٹ بول کر، جھوٹ سے کام نہ لیں، یا نفرت کی جا رہی ہو، نفرت کو راستہ نہ دیں۔ اور پھر بھی زیادہ اچھے نہ لگیں، اور نہ ہی زیادہ دانشمندانہ بات کریں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں مزید لکھا کہ اگر آپ خواب دیکھ سکتے ہیں اور خوابوں کو اپنا مالک نہ بنائیں، اور اگر آپ سوچ سکتے ہیں اور خیالات کو اپنا مقصد نہیں بنا سکتے، اگر آپ فتح اور تباہی سے مل سکتے ہیں اور ان دو دھوکے بازوں کے ساتھ ایک جیسا سلوک کر سکتے ہیں۔ انہوں نے آگے لکھا کہ اگر آپ اپنے کہے ہوئے سچ کو سننے کے لیے برداشت کر سکتے ہیں، جسے آپ نے بے وقوفوں کے لیے جال بنانے کے لیے چھریوں سے مروڑ دیا ہے، یا ان چیزوں کو دیکھیں جن کے لیے آپ نے اپنی جان دی، ٹوٹے ہوئے، اور جھک کر انہیں گھسے ہوئے اوزاروں سے تیار کیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آگے 'روڈیارڈ کپلنگ' کے قول کو نقل کیا کہ اگر آپ اپنی تمام جیتوں کا ایک ڈھیر بنا سکتے ہیں اور پچ اور ٹاس کے ایک موڑ پر اسے خطرے میں ڈال سکتے ہیں، اور ہار سکتے ہیں، اور اپنی شروعات سے دوبارہ شروع کر سکتے ہیں اور اپنی ہار کے بارے میں کبھی ایک لفظ بھی نہیں نکال سکتے۔ اگر آپ اپنے دل اور اعصاب کو مجبور کر سکتے ہیں کہ وہ جانے کے بعد آپ کی باری کی خدمت کریں، اور اس طرح جب آپ میں کچھ نہ ہو تو اس وصیت کے علاوہ جو ان سے کہتی ہے: رکو! اپنی فضیلت کو برقرار رکھیں، یا بادشاہوں کے ساتھ چلیں اور نہ ہی عام رابطے کو کھو دیں۔ اگر نہ دشمن اور نہ ہی پیار کرنے والے دوست آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر تمام مرد آپ کے ساتھ شمار ہوتے ہیں، لیکن کوئی بھی زیادہ نہیں، اگر آپ ساٹھ سیکنڈ کی دوڑ کے ساتھ ناقابل معافی منٹ کو بھر سکتے ہیں، تو زمین اور اس میں موجود ہر چیز آپ کی ہے، اور۔ جو زیادہ ہے۔ آپ ایک آدمی بنیں گے، میرے بیٹے۔

106

کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں"۔ ایڈوائزری کے مطابق منفی درجہ حرارت کی وجہ سے پانی کی سپلائی لائنیں منجمد ہو گئیں جبکہ برف کی ایک پتلی تہہ نے کئی آبی ذخائر کی سطح کو ڈھانپ لیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ اتوار کی رات سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جس میں گزشتہ رات سے تقریباً چار ڈگری کا اضافہ ہوا۔

107

کے اندر سے اطلاع ملی کہ طلباء کا ایک وفد بھیجا جائے جو وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرے گا۔ اسی دوران ملاقات کیلئے پانچ طلباء کو جن میں سے وسطی، جنوبی اور شمالی کشمیر سے ایک، ایک جموں اور ایک طالبہ کا انتخاب کیا گیا اور انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور اپنے مطالبات پیش کئے۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے طلباء کے وفد کے خدشات سننے اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے انہیں یقین دلایا کہ معاملے کو حل کرنے کیلئے 6 ماہ کا وقت درکار ہے جبکہ طلباء کے وفد نے زور دیا کہ اس معاملے کو 3 ماہ میں حل کیا جائے۔ باہر آنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے طلباء کے وفد کی قیادت کرنے والے طالب علم نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہمارے مطالبات بغور سنیں اور انہوں نے ہماری یقین دہانی کرائی کہ اس معاملہ کو حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہمیں یقین دہانی کرائی کہ سب کمیٹی کی جانب سے جو بھی سفارشات ہوں گی ان پر نظر ثانی کی جائے گی اور کہا کہ وزیر اعلیٰ نے انصاف کی یقین دہانی کرائی۔

108

اب کانگریس کو در کنار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر کو ریاستی درجہ بحال ضرور ملے گا تاہم ہمیں کچھ وقت تک انتظار کرنا ہوگا کیونکہ جو مرکز میں موجود قیادت نے عوام سے وعدہ کیا ہے اس کو حل کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی جموں کشمیر میں اپنی ساخت کو مضبوط بنانے اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے کام کرنے میں مصروف عمل ہے اور اس میں کوئی کوتاہی نہیں ہوگی اور نہ ہی عوام کو کسی مشکلات میں دھکیلنے کی کسی کو اجازت دی جائے گی۔

109

کی ضرورت اور دو ہزار میگاواٹ ہر دن بجلی دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے صورتحال دن بدن بدتر ہوتی جا رہی ہے اور لوگ مصائب ومشکلات سے دو چار ہو گئے ہے۔ وزیر اعلیٰ اس بات کا اعتراف کر چکے ہیں کہ مزید بجلی حاصل کرنے میں ناکامیابی ہوتے جا رہے ہے اور جتنی بھی بجلی ہے وہ عوام تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بجلی کے بحران نے جموں وکشمیر میں صورتحال کو انتہائی سنگین بنا دیا ہے۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق جموں وکشمیر کے ہائیڈل پروجیکٹوں کو تین ہزار 5 میگاواٹ بجلی پیداوار کی صلاحیت ہے جس میں اس وقت گیارہ سو 40 میگاواٹ دستیاب ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ پیداواری صلاحیت کم ہوتی جا رہی ہے۔

110

پر واقع ہے کی جانب جانے والی سڑکیں منفی درجہ حرارت سے جم جانے کے پیش نظر ٹریفک پولیس کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں۔ خیال رہے کہ وادی میں شدید سردی کی لہر برقرار رہی کیونکہ پورے خطے میں کم از کم درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کئی ڈگری نیچے رہا۔ ایڈوائزری میں لکھا گیا "اہم اونچی جگہوں کی سڑکوں پر منجمد درجہ حرارت اور برف کے پیش نظر سیاحوں اور مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں"۔ ایڈوائزری کے مطابق منفی درجہ حرارت کی وجہ سے پانی کی سپلائی لائنیں منجمد ہو گئیں جبکہ برف کی ایک پتلی تہہ نے کئی آبی ذخائر کی سطح کو ڈھانپ لیا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ اتوار کی رات سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جس میں گزشتہ رات سے تقریباً چار ڈگری کا اضافہ ہوا۔

111

کیا گیا ہے کہ یہ عمل مریض کی حفاظت کیلئے سنگین خطرہ ہے اور اخلاقی رہنما خطوط کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ کونسل نے صحت کی دیکھ بھال کے تمام اداروں کو ایک سخت ہدایت جاری کی ہے، جن میں بشمول سنگل پریکٹیشنر کلینکس اور پولی کلینکس، بانجھ پن کے مراکز، بحالی کے مراکز، ڈی ایڈکشن سینٹرز، ہاسپیز، ڈومیسلیری کیئر پرووائیڈرز، موبائل کلینک، میڈیکل کیمپ سروس فراہم کرنے والے، رضاکارانہ خدمات فراہم کرنے والے شامل ہے۔ ہدایت میں اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے کہ عملے کے تمام ڈاکٹروں کے پاس میڈیکل کونسل سے ضروری رجسٹریشن ہو۔ رجسٹریشن کا یہ عمل ڈاکٹر کی قابلیت اور پیشہ ورانہ معیارات پر عمل پیرا ہونے کی تصدیق کرتا ہے۔ کونسل فی الحال مناسب رجسٹریشن کے بغیر پریکٹس کرنے والے ڈاکٹروں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنی ویب سائٹ کے ذریعے آن لائن درخواست دیں۔ رجسٹریشن کے عمل کو مکمل کرنا مریض کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے اور پیشہ ورانہ اخلاقیات کو برقرار رکھنے کیلئے بہت ضروری ہے۔ نوٹس کا اختتام سخت تنبیہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ ان ضوابط کی تعمیل میں ناکامی کے نتیجے میں طبی پیشہ ور کے خلاف پیشہ ورانہ طرز عمل، آداب اور اخلاقیات کے ضوابط، 2002 کے تحت تادیبی کارروائی ہوگی۔

112

ریٹ لسٹ کے مطابق، عمومی طور پر صبح اور سہ پہر کے وقت نمکین چائے کیساتھ کھائی جانے والی روٹی بشمول لواسہ، گردہ، ژوچپ وڑ دو اب 5 روپے کے بجائے 10 روپے میں دستیاب ہوگی، اور یوں اب غریب اور متوسط گھرانوں کو ناشتہ کرنے کیلئے دوگنی قیمت کی روٹی خریدنی پڑے گی۔ کشمیری نانبائیوں نے ریٹ بڑھ جانے کے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ اب میدہ آٹا کافی مہنگا ہو گیا ہے اور ہم روٹیوں کی قیمتوں میں اضافہ کرنے پر مجبور ہیں۔ مقامی لوگوں نے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ روزانہ صبح اور سہ پہر کے وقت گھروں میں کھائی جانے والی روٹیوں کی قیمت دوگنا ہو گئی ہے، اور اب ایک خاندان جو پہلے 20 سے 30 روپے خرچ کرتے تھے، کو اب اسی مقدار میں روٹیاں خریدنے پر 40 سے 60 روپے خرچ کرنے پڑیں گے، اور ایک غریب کیلئے ایسا کرنا مشکل ہے۔ تازہ ترین قیمتیں، جو آل کشمیر بریڈ میکرز اینڈ بیکرز یونین کے تحت درج ہیں، اقتصادی دباؤ جیسے اجزاء اور آپریشنز کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کا حوالہ دیتی ہیں۔ لوگوں نے حکام سے مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پہلے ہی ہم اشیائے خوردنی کی بے لگام قیمتوں اور مہنگائی سے پریشان ہیں اور اب ہمیں ناشتہ کرنے میں مشکل پیش آئے گی۔

113

کے ایک واقعے کے بعد سامنے آیا جب ایڈووکیٹ سید عینین قادری نام کی خاتون وکیل اپنا چہرہ ڈھانپ کر عدالت میں پیش ہوئیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ گھریلو تشدد کی شکایت پر درخواست گزاروں کی نمائندگی کر رہی ہیں۔ وکیل کی وردی میں ملبوس خاتون وکیل نے اپنے بنیادی حق کا حوالہ دیتے ہوئے جسٹس راہل بھارتی کی درخواست پر اپنا نقاب ہٹانے سے انکار کر دیا۔ وہیں عدالت نے ان کی شناخت کی تصدیق نہ ہونے کی وجہ سے ان کی نمائندگی تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ جسٹس راہل بھارتی نے اپنے حکم میں کہا کہ یہ عدالت درخواست گزار کے وکیل کے طور پر خود کو پیش کرنے والی خاتون کی پیشی کو قبول نہیں کرتی ہے کیونکہ اس عدالت کے پاس ایک شخص اور پیشہ ور دونوں کے طور پر ان کی اصل شناخت کی تصدیق کرنے کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ اس کے بعد کیس کی سماعت ملتوی کر دی گئی اور رجسٹرار جنرل کو ہدایت کی گئی کہ وہ اس بات کا جائزہ لیں کہ آیا قوانین ایسے لباس کی اجازت دیتے ہیں۔ جائزہ لینے کے بعد رجسٹرار جنرل کی رپورٹ 5 دسمبر کو پیش کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق ایسی کوئی شق موجود نہیں ہے۔ جسٹس موکشا کھجوریہ نے بی سی آئی رولز کے باب IV (حصہ VI) کے سیکشن 49(1) (جی جی) کے تحت ضوابط کا حوالہ دیتے ہوئے 13 دسمبر کو تصدیق کی کہ چہرے کو ڈھانپنے کی اجازت دینے والا کوئی لباس تجویز نہیں کیا گیا ہے۔ جسٹس موکشا کھجوریہ نے کہا "قواعد وضوابط میں یہ کہیں نہیں کہا گیا کہ اس طرح کے کسی بھی لباس میں اس عدالت میں پیش ہونے کی اجازت ہے"۔ رجسٹرار جوڈیشل نے پانچ دسمبر کو پیش کی گئی اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ بی سی آئی رولز کے باب چہارم (حصہ VI) میں لیڈی ایڈووکیٹ کے ڈریس کوڈ میں کمرہ عدالت میں نقاب کی اجازت نہیں دیتا۔ رجسٹرار جوڈیشل کی رپورٹ کے مطابق وکالت کے لیے مقرر کردہ ڈریس کوڈ میں کئی گائیڈ لائنز شامل ہیں۔ اوپری لباس کے لیے، خواتین کو سفید کالر کے ساتھ سیاہ فل آستین والی جیکیٹ یا بلاؤز پہننے کی ضرورت ہوتی ہے، جسے سفید بینڈ اور ایڈووکیٹ گاؤن کے ساتھ پہنچایا جاسکتا ہے۔ متبادل طور پر، ایک سفید بلاؤز، کالر کے ساتھ یا بغیر، سفید بینڈ کے ساتھ جوڑا اور سیاہ کوٹ بھی پہننے کی اجازت ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ یا ہائی کورٹس میں پیشی کے علاوہ وکیل کا گاؤن پہننا اختیاری ہے۔ اس کے علاوہ گرمیوں کے مہینوں میں کالا کوٹ پہننا بھی سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس کے علاوہ کہیں لازمی نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بعد میں ایڈووکیٹ سید عینین قادری کے اس کیس کی ایک دیگر وکیل نے درخواست گزاروں کی نمائندگی کی اور کیس کی سماعت چھ دسمبر کو ہوئی اور فیصلہ محفوظ کر لیا گیا۔

114

شکاریوں اور ہاؤس بوٹ چلانے والوں کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ لوگ اپنی روزی روٹی کے لیے بھی پریشان ہیں۔ جیسا کہ چلہ کلاں آگے بڑھے گا درجہ حرارت میں کمی کے ساتھ یہ مسئلہ مزید سنگین ہوتا جائے گا۔ تاہم سیاح جھیل میں بھی برف سے لطف اندوز ہونے کے لیے آ رہے ہیں۔ سیاح ریما شرما نے کہا، یہ نظارہ حیرت انگیز ہے۔ جھیل پر برف کی تہہ موجود ہے جو سردیوں کے موسم کو مزید خوبصورت بنا رہی ہے۔ ہم اس تجربے سے بہت لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ ساتھ ہی شکارا اور ہاؤس بوٹ چلانے والوں کا کہنا ہے کہ سردی کی وجہ سے پانی جم جانے سے ان کا کام مشکل ہو رہا ہے۔ جھیل پر سیاحت کی صنعت کا ایک بڑا حصہ شکاروں اور ہاؤس بوٹس سے متعلق ہے لیکن اب پانی جم جانے کے باعث ان کے لیے کشتیاں چلانا مشکل ہو گیا ہے۔ شکارا ڈرائیور عبدالرزاق نے کہا کہ یہ ہمارے لیے بہت مشکل وقت ہے۔ شکارا نکالنے کے لیے برف کی تہوں کو ہٹانا پڑتا ہے۔ ہاؤس بوٹ کے مالک منظور احمد کا کہنا ہے کہ جھیل کے جمنے سے ان کا کاروبار متاثر ہوا ہے۔ ہم صرف ہاؤس بوٹ میں رہتے ہیں۔

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر
مضمون: چھٹی آمدہ از چیف ایجوکیشن آفیسر سرینگر زیر نمبری NO. CEO/Sgr/Gen/10493 مورخہ 03/12/204 بغرض Correction in parentage

اشتہار بغرض اطلاع ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں چھٹی متذکرہ حاظ امین پیش ہوئی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جسکے مطابق ارحامہ الطافی ولدیت سکول ریکارڈ میں الطاف حسین شیخ اور والدہ کا نام ممتازہ اندراج ہوا ہے جبکہ قرار سکول ریکارڈ الطاف حسین شیخ اور والدہ ممتازہ اندراج ہے۔ اس طور الطاف حسین شیخ اور شیخ الطاف حسین وممتازہ بانو ساکنہ شیخ محلہ برین سرینگر ایک ہی شخص ہے قبل اسکے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اطہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل بچھوارہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب نثار احمد راتھر ولد مرحوم غلام رسول راتھر ساکنہ ویزرناگ نوشہرہ سرینگر بغرض حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ مسماۃ عائشہ زوجہ مرحوم غلام رسول راتھر مورخہ 24/10/2024 فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
نثار احمد راتھر	۷۰	پسر	ریٹائر ملازم	
تسلیمہ	۶۰	دختر	شادی شدہ	
تبسم	۵۵	--	...	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب علی محمد بٹ ولد محمد جعفر بٹ ساکنہ موضع مالمو ہاگر پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر (خود) محسن علی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور علی محمد بٹ ولد محمد جعفر بٹ مسلسل طور پر مالمو ہاگر پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور کے پسر خود محسن علی بٹ کی یوم پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 14/07/2011 پیدا ہوا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اطلاع عام

منظہر ریاض احمد غازی ولد مرحوم غلام حسین غازی ساکنہ غازی دوری علمگری بازار مطلع کرتا ہوں کہ منظہر کا والد سال 08/01/2015 میں فوت ہو چکا ہے چونکہ منظہر کے گھر میں بجلی کنکشن زیر کنزیومر کوڈ 0204040002600 انسٹالیشن نمبر 97937 منظہر کے والد مرحوم غلام حسین غازی کے نام پر ہی ہے جس کو منظہر ریاض احمد غازی (فرزند) کے نام ٹرانسفر کرنا مطلوب ہے۔ اگر کسی شخص کو اس نسبت عذر یا اعتراض ہو تو محکمہ بجلی سب ڈویژن حول میں پیش کر سکتا ہے۔
ریاض احمد غازی ولد غلام حسین غازی
ساکنہ: غازی دوری علمگری بازار سرینگر

از دفتر نیابت سرکل بچھوارہ تحصیل خانیار سرینگر
عنوان: درخواست منجانب مسمات یاسمینہ زوجہ بلال احمد ڈار ساکن برین بغرض اجرائی ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بحق سائلہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا شوہر بلال احمد ڈار ولد عبدالغفار ڈار ساکنہ برین مورخہ 09/07/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
یاسمینہ	۳۹	زوجہ	گھریلو کام	
روفی بلال	۱۳	دختر	زیر تعلیم	
فاطمہ بلال	۲	---		

مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ اور کوئی افراد کنبہ موجود نہیں ہے۔ مزید رپورٹ پٹواری حلقہ نمبر شمار ۱ تا ۳ اپنے والد وشوہر متوفی بلال احمد ڈار ولد عبدالغفار ڈار پر ڈپنڈنٹ تھے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل بچھوارہ

ناردن ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، ناردن ریلوے، فیروزپور کی ذریعے نیچے دیئے گئے کام کے لئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی جاتی ہیں۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR24-89	06.01.2025 کو 11:00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل اسپیس لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر: ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 12550/F1, 20498/F1, 11906/R1, 14662/R1, 14610/F1, 14504/R1, 14662/F1, 11906/F1, 14662/F2 & 14504/F1.
EAFZR-SLR24-90	07.01.2025 کو 11:00 Hrs.	گاڑیوں میں پارسل اسپیس لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر: ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 14606/F1, 14601/R1, 14614/R1, 12032/F1, 14601/F1, 14614/F1, 12474/F1 & 12412/F1.

مکمل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
3909/24
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انٹر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ و وقت	کام کا نام
EAFZR-SLR-24-91	08-01-25 11.00 Hrs	گاڑیوں میں پارسل اسپیس ... 12204/F1

www.ireps.gov.in
3929/24
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ناردن ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

Sr.DEN.IV/FZR ... 14.01.2025 ... 15:00 ... www.ireps.gov.in

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر محکمہ	ٹینڈر سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروع ہونے کی تاریخ	ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ / وقت
20.12.2024	31.12.2024	14.01.2025 / 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1.	275-2024-25-BDGM-DRM-FZR	... BAHL-BRML ... ADEN/BDGM
	تکمیل میعاد: 12 ماہ	بیعانہ رقم: 81800؛ اشتہار کی قیمت (روپے): 4088546.86
2.	276-2024-25-BDGM-DRM-FZR	... BAHL-BRML ... ADEN/BDGM
	تکمیل میعاد: 12 ماہ	بیعانہ رقم: 88200؛ اشتہار کی قیمت (روپے): 4411077.02
3.	277-2024-25-BDGM-DRM-FZR	... ORH/BDGM, SRH/BDGM ... ADEN/BDGM ...
	تکمیل میعاد: 06 ماہ	بیعانہ رقم: 148700؛ اشتہار کی قیمت (روپے): 7432211.74

770-W/169/WA/FZR/2024-25 مورخہ 20.12.2024
3920/24
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

تہوار اسپیشل ریل گاڑی کے آپریشن کی میعاد میں توسیع

ریل مسافروں کی آسان آمدورفت کیلئے ریلوے کے ذریعہ مندرجہ ذیل تہوار اسپیشل ریل گاڑی کے آپریشن کی میعاد کو بڑھانے کا فیصلہ لیا گیا ہے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ریل گاڑی نمبر	سے	تک	چلنے کے دن	پہلے نوٹیفائی تاریخ تک	توسیع شدہ میعاد تک
03309	دھنباد جنکشن	جموں توی	...	31.12.2024	04.01.2025 / 28.01.2025
03310	جموں توی	دھنباد جنکشن	...	01.01.2025	05.01.2025 / 29.01.2025

دیگر تمام تفصیل حسب سابق رہیں گی۔

مذکورہ ریل گاڑیوں کے روٹ میں آنے والے تمام تہواروں کے نظام الاوقات کے بارے میں ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 ڈائل کریں یا ریل گاڑی انکوائری ویب سائٹ
ہمیں فالو کریں
ناردن ریلوے — ہمیشہ آپ کی خدمت میں
www.railmadad.indianrailways.gov.in
www.nr.indianrailways.gov.in
ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139
3925/2024
صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

SKUAST K, College of Temperate Sericulture concluded Two Week-Long Training Programmes on promoting entrepreneurship

The two-week training programmes, "Formulation and Usage of Trichoderma: A Biofertilizer and Biofungicide for Sustainable Mulberry Crop Production" and "Skilling of Unemployed Youth through Awareness Programmes on Smart Farming", concluded successfully on December 16, 2024, at the College of Temperate Sericulture, SKUAST-Kashmir. Coordinated by Dr.Sabiha Ashraf and Dr.Shabir Ahmed Wani, these initiatives were part of the Existing Management Development Programmes (E-MDP), sponsored by the Ministry of Micro, Small and Medium Enterprises (MSME), Government of India.

During the valedictory session, Prof. K.A. Sahaf, Associate Dean, applauded the participants' active involvement and encouraged them to apply the knowledge gained for entrepreneurial ventures in sustainable agriculture. Dr.Sabiha Ashraf and Dr.Shabir Ahmed Wani emphasized the practical relevance of the training and its potential for real-world applications. Certificates were distributed to all 26 participants from Government Degree College, Pattan, Baramulla, who appreciated the hands-on and interactive training sessions.

The event concluded with a formal vote of thanks by Prof.Nisar Ahmad Ganie, Head, Division of Sericulture Crop Improvement.

خاتون جنت محبوب خدا کی محبوب بیٹی

تحریر
پیرزادہ مولوی بلال یوسف

نبوت کے ابتدائی زمانے کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک گستاخ کافر نے آپ ﷺ کے سر اقدس میں مٹی ڈال دی اور اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھاگ نکلا۔ آپ ﷺ اسی حالت میں گھر واپس آ گئے۔ حضرت فاطمہؓ نے جب آپ ﷺ کی یہ حالت دیکھی تو رونے لگیں۔ وہ آپ ﷺ کا سر دھوتی جاتیں اور فرط غم سے روتی جاتیں۔ آپ ﷺ نے انہیں تسلی دی اور فرمایا ''بیٹا صبر کرو! اللہ تمہارے باپ کا حامی و ناصر ہے۔ وہ تمہارے والد کو قریش کی دست درازیوں اور ایذاء رسانیوں سے محفوظ رکھے گا۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی آپ کے چچازاد بھائی حضرت علیؓ سے ہوئی، جنھوں نے بارگاہ رسالت میں ہی پرورش پائی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے پیغام نکاح پر حضرت فاطمہؓ کی خاموشی کو ان کی رضا مندی سمجھ کر قبول فرمالیا

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بیٹیوں میں سے سب سے چھوٹی شہزادی ہیں۔ آپ کا اسم مبارک "فاطمہ" ہے۔ آپ کا لقب بتول اور زہرا ہے۔ بتول کا معنی ہے منقطع ہونا کٹ جانا چونکہ آپ دنیا میں رہتے ہوئے بھی دنیا سے الگ تھیں لہذا بتول لقب ہوا۔

زہرا بمعنی کلی آپ جنت کی کلی تھیں۔ آپ کے جسم پاک سے جنت کی خوشبو آتی تھی۔ اس لئے آپ کا لقب زہرا ہوا۔ مختلف روایات کے مطابق آپ اعلان نبوت سے ایک سال یا پانچ سال پہلے پیدا ہوئیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي فَمَنْ أَغْضَبَهَا أَغْضَبَنِي وَفِي رِوَايَةٍ يُرِيبُنِي مَا أَرَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا" (حضرت) فاطمہ میرا ٹکڑا ہے جس نے انہیں ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا اور ایک روایت میں ہے جو چیز انہیں پریشان کرے مجھے پریشان کرتی ہے اور جو انہیں تکلیف دے وہ مجھے ستاتا ہے۔

ہجرت کے دوسرے سال غزوہ بدر کے بعد نبی کریم نے ان کا نکاح امیر المومنین حضرت سیدنا علی سے کر دیا۔ نکاح کے موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے علی آپ کے پاس کوئی چیز ہے؟

امیر المومنین حضرت سیدنا علی نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک گھوڑا اور ایک زرہ ہے۔ آپ نے فرمایا: گھوڑا جہاد کے لئے ضروری ہے۔ زرہ کو فروخت کر ڈالو۔ امیر المومنین حضرت سیدنا علی فرماتے ہیں: میں نے زرہ اٹھائی اور بازار مدینہ منورہ میں چلا گیا اور میں نے یہ زرہ امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان ذوالنورین کے ہاتھ 400 (چار سو) درہم میں فروخت کر دی۔

حضرت فاطمہؓ نبی کریم ﷺ کی سب سے محبوب صاحبزادی ہیں۔ آپؓ کا لقب زہرا ہے۔ آپؓ بعثت نبوی ﷺ سے پانچ سال قبل پیدا ہوئیں۔ آپؓ کی والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والی سب سے پہلی خاتون تھیں۔ حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جنتی خواتین میں افضل ترین خدیجہ، فاطمہ، مریم اور آسیہ ہیں"۔ ایک اور حدیث میں آپ کو تمام عورتوں کی سردار بھی کہا گیا ہے۔ حضرت فاطمہؓ کم عمری سے ہی نہایت زیرک اور حق پرست تھیں۔ مکی دور کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک روز نبی پاک ﷺ کعبہ کے قریب نماز ادا کرنے میں مصروف تھے کہ کفار نے آپ ﷺ کو ایذاء پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔ "عقبہ بن معیط" نامی سردار جو دیگر سرداران قریش کے ساتھ وہاں موجود تھا اور آپ ﷺ کو نماز ادا کرتے دیکھ رہا تھا، وہاں سے اٹھا اور اونٹ کی اوجھڑی اٹھا لایا۔ اونٹ کی وزنی اوجھڑی اس نے سجدے کی حالت میں آپ ﷺ کی پشت مبارک پر رکھ دی۔ اس دوران کسی نے حضرت فاطمہؓ کو اس واقعہ کی خبر کر دی، یہ سن کر آپؓ خانہ کعبہ پہنچیں اور روتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے اپنے والد کی پشت سے وہ اوجھڑی ہٹائی، اور قریش کے ان سرداروں تنبیہ کی۔۔

نبوت کے ابتدائی زمانے کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک گستاخ کافر نے آپ ﷺ کے سر اقدس میں مٹی ڈال دی اور اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھاگ نکلا۔ آپ ﷺ اسی حالت میں گھر واپس آگئے۔ حضرت فاطمہؓ نے جب آپ ﷺ کی یہ حالت دیکھی تو رونے لگیں۔ وہ آپ ﷺ کا سر دھوتی جاتیں اور فرط غم سے روتی جاتیں۔ آپ ﷺ نے انہیں تسلی دی اور فرمایا "بیٹا صبر کرو!۔ اللہ تمہارے باپ کا حامی و ناصر ہے۔ وہ تمہارے والد کو قریش کی دست درازیوں اور ایذا رسانیوں سے محفوظ رکھے گا۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی آپ کے چچازاد بھائی حضرت علیؓ سے ہوئی، جنھوں نے بارگاہ رسالت میں ہی پرورش پائی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے پیغام نکاح پر حضرت فاطمہؓ کی خاموشی کو ان کی رضا مندی سمجھ کر قبول فرمالیا

حضرت علیؓ نے اپنی زرہ بیچ کر مہر ادا کیا۔ نیز شادی کے سامان اور گھر کی ضروری اشیاء کا انتظام کیا۔ غرض حضرت فاطمہؓ کا نکاح انتہائی سادگی سے سرانجام پایا۔ آپ ﷺ نے اس موقع پر خصوصی طور پر ان دونوں کے لیے دعا فرمائی۔ حضرت فاطمہؓ نے نہایت سادہ اور پر مشقت زندگی بسر فرمائی۔ گھر کے تمام کام خود سرانجام دیتی یہاں تک کہ چکی بھی خود پیستیں، جس کی وجہ سے آپؓ کے ہاتھوں میں آبلے پڑ جاتے تھے۔ گھریلو ذمہ داریوں میں مدد کے لیے آپؓ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک لونڈی کا مطالبہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "بیٹی! میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں، جو لونڈی اور غلام سے بہتر ہو؟ آپ بولیں "میرے پیارے ابا جان! فرمایئے وہ کیا بات ہے؟"۔ آپ ﷺ نے انہیں نصیحت فرمائی کہ جب رات کو آرام کرنے لگو تو 33 بار سبحان اللہ 33 بار الحمد اللہ 33 اللہ اکبر پڑھ لیا کرو کیونکہ یہ لونڈی یا غلام سے بہتر ہے۔ حضرت فاطمہؓ نے اصرار کرنے کی بجائے انتہائی سعادت مندی سے فرمایا کہ "میں اللہ اور اس کے رسول کی رضا پر راضی ہوں۔ تسبیح کے یہ کلمات "تسبیحات فاطمہ" کے نام سے معروف ہیں۔ اپنی محبوب بیٹی کے لیے نبی اکرم ﷺ نے مال و دولت اور آسائشات کو پسند نہیں فرمایا۔ گویا حقیقی محبت کا پیمانہ یہ نہیں کہ جس سے محبت ہو، اس کے قدموں میں تمام دنیاوی نعمتیں ڈھیر کر دی جائیں، بلکہ محبت کا تقاضا ہے کہ محبوب ہستی کی آخرت سنوارنے کے لیے حتی المقدور کوشش کی جائے۔

آپؓ عادات واطوار اور حلیہ میں اپنے والد محترم سے مشابہت رکھتی تھیں، نیز بے حد سخی اور فیاض تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کو حضرت فاطمہؓ سے خصوصی لگاؤ تھا۔ وہ اپنے والد محترم کو دیکھتے ہی احتراماً کھڑی ہو جاتیں۔ اسی طرح حضرت فاطمہؓ جب آپ کے گھر تشریف لے جاتیں تو آپ ﷺ بھی کھڑے ہو کر شفقت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت فاطمہ کو اپنی تمام اولاد سے بڑھ کر چاہتے تھے۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا "فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جو چیز اسے اذیت دے، اس سے مجھے اذیت ہوتی ہے اور جو بات اسے پریشان کرے وہ مجھے پریشان کرتی ہے"۔ آپ ﷺ کی علالت کے دوران ایک مرتبہ حضرت فاطمہؓ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ آپ ﷺ نے انہیں اپنے پاس بٹھا کر سرگوشی میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ رونے لگیں۔ آنحضور ﷺ نے دوبارہ ان سے آہستہ آواز میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ مسکرانے لگیں۔ آنحضور ﷺ کے وصال کے بعد حضرت عائشہؓ کے دریافت فرمانے پر حضرت فاطمہؓ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ "اے فاطمہ! میرے وصال کا وقت قریب آ گیا ہے اور میرے گھر والوں میں سے تم سب سے پہلے مجھ کو ملو گی اور میں تمہارے لیے کتنا بہترین پیش رو ہوں"۔ اس موقع پر میں رو پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ "کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ تم تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہو؟ اس بات پر میں ہنس پڑی"۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت حسنؓ اور حسینؓ جیسے بے مثال بیٹے عطا فرمائے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ "جس نے حسن اور حسین سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا، اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹیاں حضرت زینبؓ اور ام کلثومؓ بھی عطا فرمائیں۔ حیا ایمان کا لازمی جزو ہے۔ خصوصاً ایک عورت کا تو زیور ہی حیا ہے، آپؓ میں ایمان کا یہ حصہ بھی بدرجہ شرم موجود ہے۔ آپؓ حد درجہ حیادار اور گوشہ نشین خاتون تھیں۔

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کی بہترین صفت کے بارے میں پوچھا تو حضرت فاطمہؓ نے جواب دیا کہ "عورت کی سب سے اعلیٰ وارفع خوبی یہ ہے کہ نہ وہ کسی غیر مرد کو دیکھے اور نہ کوئی غیر مرد اسے دیکھے"۔ آپؓ نے وفات سے پہلے اپنی تدفین کے بارے میں جو ہدایات فرمائیں، ان میں پردے کا خیال رکھنے بارے میں باتیں بھی تھیں۔ حیا کا اس سے اعلیٰ درجہ کیا ہو سکتا ہے کہ انسان موت کے بعد بھی اپنے پردے کا خیال سے غافل نہ ہو۔

حضرت فاطمۃ الزہراؓ کی وفات ہجرت کے گیارہویں سال ماہ رمضان میں نبی پاک ﷺ کے وصال کے چھ ماہ بعد ہوئی۔ آپؓ کا انتقال رات کے وقت ہوا اور ان کی وصیت کے مطابق انہیں رات کے وقت ہی دفن کیا گیا۔

دین اسلام کی تبلیغ میں حضرت زینبؓ کا کردار

تحریر
اطہر بشیر

اگر کربلا میں موجود شیر دل خاتون جناب زینب بنت علی علیہ السلام کا ذکر نہ کی جائے تو کربلا کی کتاب ادھوری رہ جاتی ہے کیونکہ حضرت زینب ع نے کربلا میں اور کربلا کے بعد دین اسلام کا دفاع کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے جناب زینب یعنی باپ کی زینت گہوارہ ولایت کی تیسری اولاد جن کا یہ نام خدا نے اس دختر کے لئے انتخاب کیا تھا جو کہ اپنا پیغام پہنچا کر فخر تاریخ اور خاندان نبوت و ولایت کے لئے باعث افتخار بن گئی اسی لیے تاریخ کربلا جو کہ اسلام کی زندہ و جاوید تاریخ ہے زینب بنت علی علیہ السلام کا نام فداکاری کی وجہ سے درخشاں ہے جب جناب زینب پیدا ہوئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر پہ تھے جب سفر سے واپس تشریف لائے اور جناب زینب کی ولادت کی خبر سنی تو فرمایا فاطمہ کی اولاد میری اولاد ہے لیکن ان کے بارے میں خدا فیصلہ کرتا ہے اور اس کے بعد جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کی کہ خداوند عالم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ سلام بھیجنے کے بعد فرماتا ہے کہ اس دختر کا نام زینب رکھ دیجئے اور اس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب کو آغوش مبارک میں لیا بوسہ دیا اور فرمایا میری وصیت ہے کہ سب اس بچی کا احترام کریں کہ یہ خدیجۃ الکبریٰ کی مانند ہیں یعنی جس طرح اسلام کی ترقی اور مقصد پیغمبر کی تکمیل کے لئے حضرت خدیجہ کی کوششیں نہایت ثمر بخش تھیں اسی طرح راہ خدا میں حضرت زینب کی استقامت و صبر بھی بقاء اسلام کے لیے اہمیت کا حامل ہے جناب زینب کی عظیم شخصیت کہ جس نے مرکز ولایت میں پرورش پائی اور بہترین تربیتوں کے سایہ میں پروان چڑھیں کی مثال ایک دریا کی مانند ہے آپ نے معرفت، انسانی فضائل وکمالات اور اخلاقی وتربیتی تجربات اپنے والدین سے حاصل کئے تھے اور باپ کے مکتب میں تعلیم حاصل کی تھی کہ انہوں نے کربلا، کوفہ وشام میں اپنی تعلیم کا مظاہرہ کیا اور اپنی تدبیر، شجاعت اور صبرو استقامت کے ذریعہ ثابت کر دیا کہ ایسے باپ کی بیٹی ہے کہ جس نے پوری زندگی راہ خدا میں گزاری عدل پھیلایا اور تمام چیزوں کو اپنے محبوب پر قربان کر دیا جناب زینب کی زندگی کا روشن ترین زمانہ وہ ہے کہ جس میں آپ امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ کاروان عشق وشہادت کے ساتھ ہیں جناب زینب نے واقعہ کربلا کے پورے منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھا کر صبر ورضا میں اس طرح اعلی تھیں کہ اپنے سرفراز خاندان کو حزب اللہ کہہ کر یزیدی فوج کی حرکتوں کو عدل کے خلاف قرار دیتی ہیں جناب زینب کو تاریخ اسلام پر اتنا عبور حاصل تھا کہ اس کا اندازہ آپ کی تقاریر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے آپ نے دربار یزید میں بھی یزید کو منطقی باتوں سے دندان شکن جواب دیا اور آپ کی منطقی باتوں کا یزید کے پاس کوئی جواب نہ تھا قصر یزید میں جناب زینب کی رسوا کن تقریر نے اور مسجد شام میں امام زین العابدین علیہ السلام کے خطبہ نے اہلبیت کے خلاف معاویہ کے چالیس سالہ مسموم پروپیگنڈے کو طشت از بام کر دیا اور بنی امیہ کے مظالم سے پردہ اٹھا دیا اور ان کے سیاہ وتاریک کارنامے آشکار ہو گئے اور شام والے ہوش میں آ گئے اور محسوس کرنے لگے کہ معاویہ اور یزید جھوٹے تھے اور جاہ طلب اور خونخوار ہیں آپ کے تقاریر نے یزید کے گھمنڈ اور جاہ وجلال کو مٹی میں ملا دیا اور دکھایا کہ زینب سلام اللہ علیہا کو اپنے مقصد و راستے پر کامل ایمان تھا اور اس سلسلہ میں جانفشانی کرنے میں آپ نے دریغ نہ کیا تمام مراحل میں زینب سلام اللہ علیہا اپنے فرائض سے آگاہ تھیں جہاں خاموشی راس آتی تھی وہاں خاموشی اختیار کی جہاں فریاد کرنا چاہیے تھی وہاں فریاد کی جہاں صدائے احتجاج بلند کرنا چاہیے تھا وہاں احتجاج کیا تاریخ گواہ ہے کہ عورت نرم دل اور جذباتی ہوتی ہے لیکن یہ احساسات وجذبات جناب زینب کی فکر پر غالب نہ ہو سکے انہوں نے اپنی پوری زندگی میں خصوصاً سید الشہداء علیہ السلام کی خونی تحریک کے دوران اپنے آرام کو بھلا دیا تھا خود کو اور اپنے عزیزوں کو راہ خدا میں قربان کر دیا تھا تمام مصیبتوں پر صبر کیا اور تمام سختیاں برداشت کئے جناب زینب علیہا السلام نے میدان کربلا میں بھی پردے کا اہتمام کیا جب پردہ چھن گیا تو خاک سے پردہ کیا اور تمام مستورات کو ایک پیغام دیا کہ اگر کوئی بھی مصیبت پیش آئے مگر حجاب وعفت کا ہمیشہ دفاع کرنا چاہئے جناب زینب بنت علی علیہا السلام نے جس بہادری، دلیری اور شجاعت سے یزید پلید کا مقابلہ کیا کہ دنیا میں اس کی مثال ملنا ناممکن ہی نہیں مشکل بھی ہے جو مجلسیں ہم آج امام باڑوں میں منعقد کرتے ہیں ان مجالس کی ابتداء جناب زینب نے ہی کیا اور ظلم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کیا عورتوں کی فطری ذمہ داریوں کو پورا کرتے اور بنی نوع آدم کو حقیقت کی پاکیزہ راہ دکھانے میں جہاں مریم وآسیہ وہاجرہ و خدیجہ اور طیب وطاہر صدیقہ طاہرہ فاطمہ زہرا (س) کی عظیم شخصیت اپنے مقدس کردار کی روشنی میں ہمیشہ جبین تاریخ کی زینت بن کر نمونہ عمل ہیں وہاں جناب زینب بھی اپنے عظیم باپ کی زینت بن کر انقلاب کربلا کا پرچم اٹھائے ہوئے آواز حق وباطل سچ اور جھوٹ ایمان وکفر اور عدل وظلم کے درمیان حد فاصل کے طور پر پہچانی جاتی ہیں۔ کربلا کی شیر دل خاتون زینب کبریٰ ہیں جو عقیلہ بنی ہاشم کہلاتی ہیں۔ انہیں سیدہ زینب نے کربلا کی سرزمین پر کسب کمال میں وہ مقام حاصل کیا جس کی سرحدیں دائرہ امکان میں آنے والے ہر کمال سے آگے نکل گئیں اور حضرت زینب کی شخصیت تاریخ بشریت کی کردار ساز ہستیوں میں ایک عظیم اور منفرد مثال بن گئیں حضرت زینب نے واقعہ کربلا میں اپنی بے مثال شرکت کے ذریعہ تاریخ بشریت میں حق کی سربلندی کے لڑے جانے والی سب سے عظیم جنگ اور جہاد و سرفروشی کے سب سے بڑے معرکہ کربلا کے انقلاب کو رہتی دنیا کے لئے جاوداں بنا دیا۔ جناب زینب کی قربانی کا بڑا حصہ میدان کربلا میں نواسہ رسول امام حسین کی شہادت کے بعد اہلبیت رسول کی اسیری اور کوفہ وشام کے بازاروں اور درباروں میں تشہیر سے تعلق رکھتا ہے جناب زینب نے اپنے وقت کے ظالم وسفاک ترین افراد کے سامنے پوری دلیری کے ساتھ اسیری کی پروا کیے بغیر مظلوموں کے حقوق کا دفاع کیا ہے اور اسلام وقرآن کی حقانیت کا پرچم بلند کیا محسن نقوی نے کیا خوب کہا ہے:

آیات حق کی چھاؤں میں عصمت کا پھول تھیں
زینب کہیں علی تھیں کہیں بتول تھیں

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمۃ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں بپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنا دیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالیٰ ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمتہ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں بپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنادیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالیٰ ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پاکستان نے جنوبی افریقہ کو باآسانی ہرادیا

ویب ڈیسک// پاکستان نے تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے دوسرے میچ میں جنوبی افریقہ کو 81 رنز سے شکست دے کر تین ایک روزہ میچوں کی سیریز میں دوصفر کی ناقابل شکست برتری حاصل کرلی۔ جنوبی افریقہ کے دارالحکومت کیپ ٹاون میں کھیلے جانے والے دوسرے ایک روزہ میچ میں جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باوومانے ٹاس جیت کر پہلے باولنگ کا فیصلہ کیا۔ پاکستان کی جانب سے جنوبی افریقہ کو جیت کے لیے 330 رنز کا ہدف دیا جس کے بعد سوشل میڈیا پر سارے فین کامران غلام کی تعریفیں کرتے دکھائی دیے۔ کامران غلام کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ بھی ملا۔ کیپ ٹاون میں اتنا بڑا ہدف جوڑنے کی وجہ اختتامی اوورز میں کامران غلام ہی تھے کہ جنھوں نے 5 چھکوں کی مدد سے 32 گیندوں پر 63 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم پاکستان کے 330 رنز کے ہدف کے جواب میں 248 رنز بنا کر آوٹ ہوگئی۔ 330 رنز کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کی جانب سے ہینرچ کلاسن نے 74 گیندوں پر شاندار 97 کی اننگز کھیلی جس میں انھوں نے 4 چھکے اور آٹھ چوکے لگائے مگر قسمت نے ان کا ساتھ نہیں دیا اور وہ اپنی ٹیم کو کامیابی نہ دلوا سکے اور 43 اوور میں نسیم شاہ کی گیند پر عرفان خان کو کیچ دے بیٹھے۔ پاکستان کی جانب سے شاہین شاہ آفریدی نے چار، نسیم شاہ نے تین، ابرار احمد نے دو اور سلمان علی آغا نے ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔ کامران غلام جنھوں نے رواں برس انگلینڈ کے خلاف ملتان میں کھیلے گئے سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میچ میں سنچری سکور کرکے پاکستان کی سیریز میں واپسی یقینی بنائی تھی، ایک ایسے وقت پر کریز پر آئے جب پاکستان کو یکے بعد دیگرے بابر اعظم اور محمد رضوان کی نقصانات کا سامنا تھا۔ ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرنے والی جنوبی افریقہ نے پاکستان کے دونوں اوپنرز کو 53 کے مجموعی سکور پر پویلین لوٹا دیا تھا۔ اس کے بعد سینیئر کھلاڑیوں بابر اور رضوان کے درمیان 115 کی شراکت قائم ہوئی اور دونوں اب جارحانہ انداز اپنانے ہی والے تھے کہ بابر کو فیہلکوایو اور رضوان کو مفاکا نے آوٹ کر دیا۔ ایسے میں کامران اور آغا سلمان کے درمیان 37 گیندوں پر 50 رنز کی شراکت اور پھر کامران اور عرفان خان کے درمیان 27 گیندوں پر 49 رنز کی شراکت نے اس بات کو یقینی بنایا کہ پاکستان 300 رنز کا ٹوٹل عبور کر پائے۔ کامران غلام کی یہ اننگز یقیناً اکثر پاکستان مداحوں کے لیے حیران کن تھی کیونکہ انھیں عموماً ایک جارحانہ بلے باز تصور نہیں کیا جاتا، لیکن یہ اننگز یقیناً اس کا ثبوت تھا کہ انھوں نے اپنی جارحانہ صلاحیتوں پر کام کیا ہے۔ میچ کے آخری دس اوورز کے دوران جنوبی افریقہ نے متعدد کیچز بھی چھوڑے جس کے بعد پاکستان کو 329 رنز بنانے کا موقع ملا۔ پاکستان کی جانب سے بابر اعظم 73 اور کپتان محمد رضوان 80 رنز بنا کر نمایاں رہے۔

انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے فیصلے سے مطمئن ہوں/ اشون

چنئی// بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائر ہونے والے اسپن گیند باز روی چندرن اشون نے جمعرات کو وطن واپسی پر کہا کہ میں اپنے فیصلے سے مطمئن ہوں اور یہ میرے ذہن میں کافی عرصے سے تھا۔ اشون آج صبح چنئی واپس آئے اور ان کا خاندان اور دوستوں نے بہت دھوم دھام سے استقبال کیا۔ اشون نے اپنی رہائش گاہ کے قریب جمع بھیڑ سے کہا کہ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ اتنے لوگ یہاں آئیں گے۔ میں صرف ایک پرسکون داخلہ چاہتا تھا اور گھر میں آرام کرنے کا منتظر تھا لیکن آپ نے میرا دن بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اتنے سالوں سے ٹیسٹ کرکٹ کھیل رہا ہوں لیکن آخری بار ایسا کچھ 2011 کے ورلڈ کپ کے بعد دیکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ بہت سے لوگوں کے لیے جذباتی ہے اور شاید اسے سمجھنے میں کچھ وقت لگے گا لیکن میرے لیے، ذاتی طور پر یہ راحت اور اطمینان کا بہت بڑا احساس ہے۔ ریٹائرمنٹ کے اپنے فیصلے کے بارے میں اشون نے کہا کہ یہ بہت ہی بے ساختہ تھا اور یہ کچھ وقت سے میرے ذہن میں تھا۔ میں نے اسے چوتھے دن محسوس کیا اور میں نے اسے دن کا اختتام سمجھا۔ انہوں نے کہا کہ "ایمانداری سے ہم سب اپنے کیریئر میں بہت کچھ برداشت کرتے ہیں، نہ صرف کرکٹرز کے طور پر بلکہ عام حیثیت سے۔" انہوں نے کہا کہ عام طور پر جب میں سوتا ہوں تو مجھے بہت سی چیزیں یاد آتی ہیں جیسے وکٹیں لینا، رنز بنانا لیکن پچھلے دو سالوں میں وہ یادیں نہیں ہیں۔ تو یہ ایک واضح اشارہ تھا کہ اب ہمیں ایک مختلف راستہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ میں نے کوئی نیا اہداف مقرر نہیں کیا ہے، کیونکہ میں ابھی آرام کرنا چاہتا ہوں۔ دراصل، میرے لیے غیر فعال رہنا مشکل ہے، لیکن میں اب ایسا کرنے کی کوشش کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "مجھے لگتا ہے کہ میرا دوحصہ ابھی تک روشن ہے۔ میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے لیے کھیلنے جا رہا ہوں اور اگر میں زیادہ دیر تک کھیلنے کی خواہش رکھتا ہوں تو حیران نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ اشون کرکٹر کا کھیل ختم ہو گیا ہے، صرف ہندوستانی کرکٹر اشون کا کھیل ختم ہوا ہے۔ بس یہی ہے۔"

2027ء تک تمام پاک بھارت ایونٹس ہائبرڈ ماڈل پر ہونگے/ آئی سی سی

ویب ڈیسک// آئی سی سی کے تحت چیمپیئنز ٹرافی سمیت پی سی بی اور بھارتی کرکٹ بورڈ کے 2027ء تک ہونے والے تمام ایونٹس ہائبرڈ ماڈل کے تحت کھیلے جائیں گے۔ آئی سی سی ترجمان کے مطابق چیمپیئنز ٹرافی 2025ء سے لے کر 2027ء تک ہونے والے تمام آئی سی سی ایونٹس (جو بھارت میں شیڈول ہیں) میں پاکستان کے میچز نیوٹرل وینیو پر ہوں گے، گرین شرٹس بھی بھارت کا سفر کرنے سے گریز کرے گی۔ آئی سی سی کی جانب سے مشروط معاہدے پر دونوں بورڈز نے رضامندی ظاہر کردی ہے۔ معاہدے کے تحت پاکستان میں 2025 میں چیمپیئنز ٹرافی، بھارت میں 2025 ویمنز کے ون ڈے ورلڈکپ اور بھارت، سری لنکا میں شیڈول ٹی 20 ورلڈکپ کے دوران بھی پاک بھارت میچز نیوٹرل مقام پر منعقد ہوں گے۔ ہائبرڈ ماڈل ماننے کی صورت میں پاکستان کو آئی سی سی 2028 میں ٹی 20 ویمنز ورلڈکپ کی میزبانی بھی دے سکتا ہے۔ اسی طرح پاکستان کے لیے ایک سہ فریقی سیریز بھی شیڈول کی جائے گی تاکہ چیمپیئنز ٹرافی کے دوران پاک بھارت میچ سے حاصل ہونے والے معاوضے یا گیٹ منی کے طور پر پی سی بی کو رقم فراہم کی جاسکے۔ قبل ازیں پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) چیئرمین محسن نقوی نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کو دوٹوک الفاظ میں پیغام دیا تھا کہ ایسا نہیں ہوسکتا ہے کہ بھارت پاکستان میں ہونے والے ایونٹس کھیلنے سے انکار کر دے اور ہم وہاں جائیں، برابری کی بنیاد پر فیصلہ ہوگا تو قبول کریں گے۔

ورلڈ ٹیسٹ چیمپیئن شپ؛ بھارت کو پاکستان کے سہارے کی ضرورت پڑ گئی

دوبئی// چیمپیئنز ٹرافی کے لیے اپنی ٹیم پاکستان بھیجنے سے انکار کرنے والے بھارتی بورڈ (بی سی سی آئی) کی ٹیم کو آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپیئن شپ فائنل کھیلنے کے لیے گرین شرٹس کی مدد کی ضرورت پڑ گئی۔ گزشتہ روز آسٹریلیا کے خلاف برسبین ٹیسٹ میچ ڈرا ہونے کے بعد بھارت کے لیے ورلڈ ٹیسٹ چیمپیئن شپ کا فائنل کھیلنے کی امیدیں معدوم ہونے لگی ہیں اور انہیں پاکستان کا سہارا درکار ہے۔ آئی سی سی ٹیسٹ چیمپیئن شپ کا فائنل کھیلنے کے لیے آسٹریلیا، بھارت، جنوبی افریقا اور سری لنکا کی ٹیمیں اس پوزیشن پر موجود ہیں جو ایونٹ کے فائنل کے لیے کوالیفائی کرسکتی ہیں۔ بھارت کی ٹیم ورلڈ ٹیسٹ چیمپیئن شپ کا فائنل کیسے کھیل سکتی ہے؟ بھارتی ٹیم کو اگر فائنل کے لیے کوالیفائی کرنا ہے تو ان کے مداحوں، بورڈ اور ٹیم کو پاکستان کے لیے دعا کرنا ہوگی کہ گرین شرٹس اپنے آنے والے پروٹیز کے خلاف بقیہ دونوں ٹیسٹ میچز میں فتح سمیٹ لیں اور پھر بھارت میزبان آسٹریلیا کے خلاف محض ایک ٹیسٹ میچ جیت فائنل کے لیے کوالیفائی کرجائے۔ بھارتی ٹیم کے لیے ورلڈ ٹیسٹ چیمپیئن شپ کا فائنل کھیلنے کا ایک اور راستہ تھوڑا مشکل مگر سیدھا ہے، وہ ایسے کہ اگر بھارت اپنے بقیہ دو میچز یعنی میلبرن اور سڈنی ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے خلاف فتح سمیٹتا ہے تو وہ فائنل کے لیے کوالیفائی کرجائے گا لیکن کینگروز کو ان کے میدان پر ہرانا بھارت کے لیے مشکل ترین ٹاسک ہے۔ اگر بھارت نے آسٹریلیا کے خلاف سیریز 1-3 سے جیتی تو وہ فائنل کھیلنے کا حقدار ٹھہرے گا۔

کیا وراٹ کوہلی اہلیہ انوشکا شرما اور بچوں کے ساتھ برطانیہ منتقل ہونے جا رہے ہیں؟

ویب ڈیسک// انڈیا کے سپر سٹار بیٹر وراٹ کوہلی کے حوالے سے خبر سامنے آئی ہے کہ وہ اپنی اہلیہ انوشکا شرما اور بچوں کے ساتھ برطانیہ منتقل ہونے کو تیار ہیں۔ این ڈی ٹی وی کے مطابق وراٹ کوہلی کے بچپن کے کوچ راجکمار شرما نے دعویٰ کیا ہے کہ وراٹ کوہلی اپنی اہلیہ اور بچوں کے ساتھ برطانیہ شفٹ ہونے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ راجکمار شرما نے ہندی اخبار دانیک جاگران سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ بہت جلد انڈیا چھوڑ کر لندن شفٹ ہو جائیں گے تاہم آج کل کوہلی کرکٹ کے علاوہ اپنا زیادہ تر وقت فیملی کے ساتھ گزار رہے ہیں۔ وراٹ کوہلی اور انوشکا شرما نے لندن میں پراپرٹی بھی خریدی ہوئی ہے جہاں وہ اپنے بیٹے اکائے کی پیدائش کے بعد سے کافی وقت گزارتے ہیں۔ واضح رہے کہ 36 برس کے بیٹر نے رواں سال انٹرنیشنل ٹی 20 کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی تاہم اس حوالے سے کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ وراٹ کوہلی ٹیسٹ اور ون ڈے کرکٹ کب تک کھیلنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تاہم وراٹ کوہلی آج کل کچھ فارم میں نہیں لگ رہے جس سے مداحوں اور کرکٹ ماہرین نے بھی ان کے مستقبل پر سوالیہ نشان اٹھائے ہیں۔ رواں سال وراٹ کوہلی نے ایک انٹرویو میں اس بات کا عندیہ دیا تھا کہ ریٹائرمنٹ کے بعد کافی عرصے تک انہیں میڈیا اور سوشل میڈیا پر عوام نہیں دیکھ پائیں گے۔ انہوں نے کہا تھا 'کافی عام سی بات ہے۔ بطور سپورٹس مین ہمارا کیریئر بھی کبھی ختم ہوتا ہے۔ جب میں نے ریٹائرمنٹ لے لی تو آپ سب مجھے کافی عرصے تک نہیں دیکھیں گے۔'

صائم ایوب نے برائن لارا کا 31 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا

لاہور// جنوبی افریقا کے خلاف پہلے ون ڈے میں شاندار سنچری اسکور کرنے والے پاکستان کے نوجوان بیٹر صائم ایوب نے ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان برائن لارا کا 31 سال پرانا ایک منفرد ریکارڈ توڑ دیا۔ منگل کو 3 ون ڈے میچز کی سیریز کا پہلا میچ جنوبی افریقا کے شہر پارل میں کھیلا گیا جس میں پاکستان نے میزبان ٹیم کو 3 وکٹوں سے شکست دی۔ جنوبی افریقا کے 240 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستانی اوپنر صائم ایوب نے شاندار سنچری اسکور کی اور 109 رنز کی اننگز کھیلی۔ 22 سالہ صائم ایوب نے جنوبی افریقا کے خلاف سنچری اسکور کرنے کے بعد برائن لارا کا 31 سال قبل بنایا گیا ریکارڈ توڑ دیا۔ صائم ایوب ون ڈے کرکٹ میں جنوبی افریقا کے خلاف ہدف کے تعاقب میں سنچری اسکور کرنے والے دنیا کے کم عمر ترین بیٹسمین بن گئے ہیں۔ اس سے قبل برائن لارا نے فروری 1993ء میں 23 سال اور 297 دن کی عمر میں بلومفانٹین میں جنوبی افریقہ کیخلاف ون ڈے میں ہدف کے تعاقب میں سنچری سکور کی تھی۔ واضح رہے کہ پاکستان کو جنوبی افریقہ کے خلاف 3 ون ڈے میچز کی سیریز میں ایک صفر کی برتری حاصل ہوگئی ہے۔ سیریز کا دوسرا ون ڈے کل بروز جمعرات کھیلا جائے گا۔

ریال میڈرڈ نے پچوکا کو شکست دے کر انٹر کانٹی نینٹل کپ جیتا

دوحہ، قطر// اسپین کے ریال میڈرڈ نے میکسیکو کی ٹیم پچوکا کو 3-0 سے شکست دے کر انٹر کانٹی نینٹل کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کا خطاب جیت لیا۔ بدھ کو لوسیل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں پچوکا نے شروع میں ہی شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد ریال میڈرڈ کے ایمباپے نے 37ویں منٹ میں پہلا گول کرکے پچوکا پر دباؤ ڈالا۔ اس کے بعد دوسرے ہاف کے آغاز میں روڈریگو نے گول کرکے اسکور 2-0 کر دیا۔ ونیسیئس نے تیسرا گول لیٹ پنالٹی کے ذریعے کرکے ریال میڈرڈ کی آسان فتح کو یقینی بنایا۔ اس فتح کے ساتھ ہی ریال میڈرڈ کے کوچ کارلو اینسیلوٹی کلب کی تاریخ میں سب سے زیادہ ٹائٹل جیتنے والے کوچ بن گئے۔ سب سے زیادہ ٹائٹل جیتنے والے کوچ بننے پر اینسیلوٹی نے کہا کہ "یہ ایک اچھا لمحہ ہے۔ یہ میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ میڈرڈ وہ کلب ہے جس سے تربیت ہر کوئی چاہتا ہے کیونکہ یہ دنیا کا بہترین کلب ہے۔

کیشو مہاراج زخمی ہو کر پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر

کیپ ٹاون// جنوبی افریقہ کے بائیں ہاتھ کے اسپنر کیشو مہاراج ہیمسٹرنگ انجری کی وجہ سے پاکستان کے خلاف جاری ون ڈے سیریز کے بقیہ میچوں سے باہر ہو گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مہاراج کے اسکین میں لیفٹ ایڈکٹر اسٹرین کا پتہ چلا ہے۔ جنوبی افریقہ نے پاکستان کے خلاف دوسرے اور تیسرے ون ڈے کے لیے ٹیم میں مہاراج کی جگہ بیورن فورٹوئن کو منتخب کیا ہے۔ مہاراج کو یہ چوٹ منگل کو پہلے ون ڈے سے قبل پریکٹس کے دوران لگی تھی۔ پہلے میچ میں مہاراج ٹاس سے ٹھیک پہلے میدان سے باہر لنگڑاتے ہوئے چلے گئے تھے اور آخری لمحات میں فاسٹ باولنگ آل راونڈر اینڈیل پھیلوکوائیو کو جنوبی افریقہ کے گیارہ میں شامل کیا گیا تھا۔ پاکستان کے خلاف دو میچوں کی سیریز کا پہلا ٹیسٹ 26 دسمبر سے سنچورین میں شروع ہوگا۔

مالی نقصان کی تلافی، آئی سی سی پاکستان کو ایک اور ایونٹ کی میزبانی سونپے گا

لاہور// چیمپیئنز ٹرافی کیلئے بھارتی ٹیم کے پاکستان نہ آنے پر مالی نقصان کی تلافی کے لیے آئی سی سی ایک ایونٹ کی میزبانی پی سی بی کو سونپے گی۔ تفصیلات کے مطابق چیئرمین محسن نقوی کی زیر صدارت پی سی بی گورننگ بورڈ کا اجلاس گذشتہ روز اسلام آباد میں منعقد ہوا، اس موقع پر شرکا کو چیمپیئنز ٹرافی کے حوالے سے آگاہی دی گئی۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں چیئرمین نے کہا کہ آئی سی سی اور بھارتی بورڈ کے ساتھ معاملات طے پاگئے ہیں، معاہدے کو تحریری شکل دینے کی وجہ سے تاخیر ہوئی، 1، 2 روز میں چیمپیئنز ٹرافی کا شیڈول سامنے آجائے گا، بھارت نے ٹیم پاکستان نہ بھیجنے پر ہمیں زرتلافی دینے کا کہا لیکن ہم نے قومی وقار پر کوئی سمجھوتہ نہ کرتے ہوئے اپنا ایک ماڈل پیش کیا، اس کے تحت آئندہ 3 سال تک دونوں ممالک میں ہونے والے آئی سی سی ایونٹس میں ٹیمیں ایک دوسرے کے ملک نہیں جائیں گی، پی سی بی کو 2028ء میں ایک ویمنز ٹورنامنٹ کی میزبانی سونپی گئی ہے، جب یہ بات کی گئی کہ آئندہ 3 سال میں اور کوئی ٹورنامنٹ تو پاکستان میں نہیں ہونا تو ہمیں کیا فائدہ ہوگا، اس پر آئی سی سی نے ملک میں کوئی ایونٹ کرانے کی یقین دہانی کرادی، اس سے چیمپیئنز ٹرافی میں بھارتی ٹیم کے پاکستان نہ آنے سے ہونے والے نقصان کی تلافی ہوجائے گی۔ میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ شاید آئی سی سی اپنا اعلان فی الحال صرف چیمپیئنز ٹرافی تک ہی محدود رکھے، تین سالہ معاہدے کی بات کا اعلان کیا جانا یقینی نہیں البتہ ایسا ہو بھی سکتا ہے۔

ایشوین کی اچانک ریٹائرمنٹ پر والد کا حیران کن انکشاف سامنے آگیا

نئی دہلی// معروف بھارتی کرکٹر روی چندرن ایشوین کی اچانک بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد ان کے والد نے چونکا دینے والے انکشافات کردیے۔ روی ایشوین نے برسبین میں آسٹریلیا اور بھارت کے درمیان ٹیسٹ میچ کے اختتام کے بعد اچانک ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ یہی نہیں بلکہ ایشوین ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے کے بعد فوری طور پر آسٹریلیا سے روانہ ہوگئے تھے جس کے بعد سے کرکٹ حلقوں میں ان کے ریٹائرمنٹ کے فیصلے پر چہ مگوئیاں شروع ہوگئیں۔ ایشوین کا چنئی ایئرپورٹ پر شاندار استقبال کیا گیا۔ بھارتی کرکٹر کے والدین بھی آنکھوں میں آنسو لیے اپنے بیٹے سے ملے اور کہا کہ ایشوین کی ریٹائرمنٹ کا اعلان ان کے لیے بھی انتہائی صدمے کا باعث ہے جتنا ان کے لاکھوں مداحوں کے لیے ہے۔ ایشوین کے والد نے میڈیا سے گفتگو میں کہا، مجھے بھی ریٹائرمنٹ کے بارے میں آخری لمحات میں پتہ چلا۔ اسکے دماغ میں کیا چل رہا تھا یہ میں بھی نہیں جانتا۔ اس نے صرف اعلان کیا۔ ایشوین کے والد کا کہنا تھا کہ میں نے بھی اسکے فیصلے کو خوش اسلوبی کے ساتھ قبول کیا ہے۔ میرے لیے اب اس معاملے سے متعلق کوئی جذبات نہیں ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جس طرح انہوں نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا ہے اس میں ایک جانب میں خوش ہوں تو دوسری جانب دکھ بھی ہے، کیونکہ انہیں کھیل جاری رکھنا چاہیے تھا۔ ایشوین کے والد نے یہ بھی کہا یہ اسکی خواہش ہے، میں اس میں مداخلت نہیں کرسکتا

افغانستان نے زمبابوے کو ریکارڈ 232 رنز سے شکست دی

ہرارے// صدیق اللہ اٹل (104) کی سنچری اور عبدالمالک (84) کی نصف سنچری کے بعد اے ایم غضنفر اور نوید زدران (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت افغانستان نے زمبابوے کو دوسرے میچ میں جمعرات کو ون ڈے میں ریکارڈ 232 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی افغانستان نے تین میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کرلی ہے۔ پہلا ون ڈے بارش کے باعث منسوخ کر دیا گیا تھا۔ افغانستان کے 286 رنز کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والے زمبابوے کا آغاز انتہائی خراب رہا اور صرف 11 کے اسکور پر اس کی چار وکٹیں گر گئیں۔ اس کے بعد سکندر رضا اور شان ولیمز کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ غضنفر نے 12ویں اوور میں شان ولیمز (16) کو بولڈ کرکے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد زمبابوے کی کوئی بھی بیٹنگ افغانستان کے باولنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر تک نہ چل سکی۔ زمبابوے کی پوری ٹیم 17.5 اوورز میں 54 کے اسکور پر ڈھیر ہوگئی۔ سکندر رضا 19 رنز بنانے کے بعد ناٹ آوٹ رہے۔ افغانستان کی جانب سے اے ایم غضنفر اور نوید زدران نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ فضل الحق فاروقی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ عظمت اللہ عمرزئی نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل آج افغانستان نے زمبابوے کو جیت کے لیے 287 رنز کا ہدف دیا تھا۔ زمبابوے نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آتے ہوئے صدیق اللہ اٹل اور عبدالمالک کی اوپننگ جوڑی نے افغانستان کی جانب سے شاندار آغاز کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 191 رنز کی شراکت قائم کی۔ 35ویں اوور میں این نیاموری نے عبدالمالک (84) کو بولڈ کرکے زمبابوے کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد انہوں نے عظمت اللہ عمرزئی (پانچ) کو بھی آوٹ کرکے پویلین بھیج دیا۔

انجمن اسلام الانا ہائی اسکول کی کرکٹ ٹیم نے ہیرس شیلڈ فائنل میں شاندار کامیابی

ممبئی// انجمن اسلام الانا انگلش ہائی اسکول نے ہرکٹ ہیرس شیلڈ فائنل میں شاندار کامیابی حاصل کی ہے اور ماڈرن انگلش اسکول چمبور کو شکست فاش دی، اس موقع پر انجمن اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انجمن کے ڈیڑھ سو سال مکمل ہونے پر اس کامیابی سے خوشی دوبالا ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ٹیسٹ کھلاڑی غلام پارکر کی خدمات حاصل کی گئی اور اسکول کے احاطہ میں پچ کو دوبارہ تیار کیا گیا جو کہ کامیابی کا باعث بنی ہے۔ صدر انجمن اسلام ٹورنامنٹ کے دوران آئی سی سی کے برابون اسٹیڈیم میں ہونے والے میچ میں موجود رہے، افتتاح کے موقع پر اداکار بومن ایرانی بھی شریک ہوئے۔

میرا ریکارڈ کیوں نہیں توڑا، ایشون کی ریٹائرمنٹ پر کمبلے مایوس

نئی دہلی// بھارت کیلئے ٹیسٹ میچز میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے لیجنڈری اسپنر انیل کمبلے نے روی چندران ایشون کی ریٹائرمنٹ پر مایوسی کا اظہار کردیا۔ گزشتہ روز برسبین ٹیسٹ میچ کے بعد کپتان روہت شرما کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے والے روی ایشون نے جذباتی نوٹ پر کیریئر کو خیرباد کہا تھا۔ تاہم لیجنڈری اسپنر انیل کمبلے نے ایشون کی جانب سے اچانک ریٹائرمنٹ کے اعلان پر مایوسی کا اظہار کیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,